بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
اعلیحضرت پر 150 اعتراضات کے
منہ توڑ
جوابات
کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار
اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں
تصنیف: خادم اعلیحضرت
مولانا محمد جہانگیر نقشبندی
مکتبہ غوثیہ هول سیل، سبزی منڈی کراچی

حضرات محترم! تاریخ شاہد ہے کہ بدعقیدہ گستاخ بزرگان دین پر اعتراضات کر کے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتے رہے اور یہ عمل رہتی دنیا تک ہوتا رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ جہاں اعتراض کرنے والے ہوتے ہیں وہاں ان کو منہ توڑ جواب دینے والے بھی ہوتے ہیں۔ اور پھر صرف اعتراض ہی نہیں بلکہ الزام لگانے والے جھوٹ بولنے والے اپنی گستاخیوں کو چھپانے کے لئے ہر قسم کے حربے استعمال کرتے ہیں۔

حیرت تو اس وقت ہوتی ہے کہ الزام لگانے والوں کے حوالے کو جب اصلی عبارت سے ملا کر دیکھا جاتا ہے تو جھوٹ اور الزام کے ڈھول کا پول کھل جاتا ہے، اتنا بڑا جھوٹ اور الزام لگانے والوں کو شرم وحیا نہیں۔ حدیث میں سچ فرمایا ہے کہ جب تیرے پاس شرم وحیا نہیں تو جو دل چاہے کر۔

اعلیٰ حضرت پر آج تک جتنے اعتراضات ہوئے ان سب کے جواب دیئے جا چکے ہیں اور ایسے جواب دیئے کہ اعتراض کرنے والوں کے منہ لال پیلے ہو گئے۔ لیکن اعتراض کرنے والوں میں ڈھیٹ اور بے شرم لوگ بھی ہیں جو ایک ہی اعتراض کو بار بار دہراتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان بدعقیدہ کو بار بار جوتے کھانے میں مزہ آتا ہے۔ اگر یہی بات ہے تو ہم کو جوتے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ مثال مشہور ہے کہ سر سلامت جوتے بہت۔ لہٰذا وہ تمام اعتراضات مختلف چھوٹی بڑی کتابوں میں موجود ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تاکہ کوئی بھی اعتراض دیکھ کر یا سن کر کوئی سنی پریشان نہ ہو اور یہ کتاب کھول کر منہ توڑ جواب دے سکے۔

بعض اعتراضات کے جوابات مختصر ہوں گے مگر منہ توڑ ہوں گے۔ اور بعض کے جوابات تفصیلی ہوں گے جیسی عبارت ہوگی ویسا جواب ہوگا۔ ان شاء اللہ

ہم امید کرتے ہیں کہ عوام اور علماء اہلسنت اس کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور مخیر حضرات اس کتاب کو مفت تقسیم کرانے میں مدد کریں گے اور اہلسنت کے خطیب حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ جلسے میں اس کتاب کے خریدنے کا اعلان فرمائیں۔

اور اگر کوئی صاحب مختصر جواب کے بعد بھی تفصیلی جواب سننا چاہتے ہیں تو وہ ہمارے پاس تشریف لائیں۔ آج تک جتنے بھی اعتراضات ہوئے ان کے جوابات اس کتاب میں ہیں، اگر کوئی نیا اعتراض کیا گیا تو اس کو آئندہ ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

اعتراض الزام کے لئے "نمبر" وغیرہ، اور جواب کے لئے "ج" ہوگا۔

نمبر 1: امام احمد رضا بریلوی، اور اشرف علی تھانوی مدرسہ دیوبند سے پڑھے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کی پیدائش ۱۲۷۲ھ میں ہوئی۔ اور فارغ التحصیل ہو کر ۱۲۸۶ھ میں مسند افتاء پر رونق افروز ہو گئے یعنی چودہ سال کی عمر میں فتوے دینے شروع کر دیئے تھے۔

اور تھانوی ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ دیوبند میں داخلہ ۱۲۹۵ھ میں لیا اور 20 سال بعد فارغ ہوئے۔ اس وقت تک اعلیٰ حضرت 100 کتابیں لکھ چکے تھے۔ اعلیٰ حضرت فراغت علم کے بعد مفتی بن گئے۔ جب کہ تھانوی کے کھیلنے کودنے کے دن تھے۔ جھوٹ بولنے سے شرم کرو۔

اعلیٰ حضرت مدرسہ دیوبند میں پڑھنا تو دور کی بات ہے دیوبند کے قریب سے بھی نہیں گزرے۔

نمبر 2: اعلیٰ حضرت کی طبیعت میں گرمی اور شدت کی گفتگو تھی۔

ج: بخاری شریف میں ہے کہ بلاشبہ حق والے کے لئے (گرمی شدت) گفتگو کا حق حاصل ہے۔

نمبر 3: احمد رضا خان نے دیوبندیوں کو کافر بنایا۔

ج: شاید اعلیٰ حضرت نے ٹیلی فون کر کے ان سے کہا کہ تم کافر بن جاؤ اور وہ بن گئے۔ سبحان اللہ، گستاخیاں کر کے دیوبندی خود کافر ہوئے۔ اعلیٰ حضرت نے بنایا نہیں بلکہ بتایا۔

نمبر 4: احمد رضا خان کا رنگ سیاہ تھا۔

ج: تم سُن کر کہہ رہے ہو۔ دیکھنے والوں نے بتایا کہ وہ سرخ و سفید رنگ کے مالک تھے۔

نمبر 5: احمد رضا کو اپنے والدین کا نام رکھنا پسند نہیں تھا وہ عبد المصطفےٰ لکھتے، جو کہ ناجائز ہے۔

ج: پسند نہیں یہ کہاں لکھا ہے؟ وہ تو احمد رضا ہی لکھتے اور عبد المصطفےٰ کا اضافہ فرمایا اور قرآن و حدیث سے ثابت ہے حاجی امداد اللہ نے ایسا نام جائز لکھا۔ شمائم امدادیہ میں۔ لگاؤ فتویٰ حاجی صاحب پر؟

نمبر 6: احمد رضا کو شدید دردِ سر اور بخار ہمیشہ رہتا تھا۔

ج: شدید اور ہمیشہ اپنی طرف سے بڑھا دیا۔ درد تو اعلیٰ حضرت کو تھا اور تکلیف تم کو کیوں؟

نمبر 7: ان کی ایک آنکھ بے نور ہوگئی تھی۔

ج: اور تمھاری دونوں آنکھیں بے نور ہیں۔ کثرت مطالعہ سے وقتی تکلیف ہوئی پھر ٹھیک ہوگئی ریاض کا مفتی نابینا ہے۔ بتاؤ کیا خرابی بیان کروگے۔

نمبر 8: ایک دفعہ عینک سر پر رکھ لی اور تلاش کرنے لگے نسیان کے مریض تھے۔

ج: ایسے واقعات بھول کے سب کے ساتھ ہوتے ہیں کوئی نسیان کا مریض نہیں کہتا۔ بلکہ نسیان کے مریض دیکھنے ہیں تو دیکھو دیو بندی مولوی عمامے کی جگہ پاجامہ سر پر باندھ کر لوگوں کے سامنے آگئے۔ حوالہ مخفوظ بشرط توبہ۔

نمبر 9: احمد رضا کو بہت جلدی غصہ آتا تھا اور غضب ناک ہوجاتے تھے۔

ج: بالکل درست ہے اس لئے کہ غیرت ایمانی کا تقاضا تھا اور کس پر غصہ آتا جو گستاخ ہوتا بد عقیدہ ہوتا۔ یہ تو ایمان دار ہونے کا ثبوت ہے۔

نمبر 10: وہ اکثر گالیاں بھی دیدیتے تھے۔

ج: ان کے سخت الفاظ تم کو گالیاں لگتے ہیں شاید تم گستاخ ہو۔ اگر گالیاں دیکھنی ہیں، دیو بندی کتاب شہاب ثاقب تقریباً ۱۵۰ صفحات کی کتاب ہے اور 640 گالیاں دی گئیں ہیں۔ حالانکہ اعلیٰ حضرت نے کبھی بھی گالیوں کا جواب گالی سے نہیں دیا۔

نمبر 11: احمد رضا نے بغیر حوالے واقعات بیان کردیئے۔

ج: ایک حوالہ دکھاؤ کہ یہ واقعہ بغیر حوالے کے بیان کیا؟ ورنہ اپنے علمائے دیوبند سے پوچھو فرضی کتابوں کے من گھڑت نام صفحہ مطبوع لکھ دیا جبکہ پوری دنیا میں اس کتاب کا وجود نہیں۔ یہ دو کتابوں کے نام شہاب ثاقب میں حوالہ ہے۔ خزینۃ الاولیاء، ہدیۃ الاسلام۔ تمام زندہ مردہ دیوبندیوں، وہابیوں کو دعوت عام ان کتابوں کو پیش کردو اگر سچے ہو؟

نمبر 12: احمد رضا نے انبیاء سے ہمسری کا دعویٰ کیا۔

ج: اگر حلال کی اولاد ہو تو حوالہ پیش کردو۔ اس دیوبندی کو دس سال ہوگئے وہ حوالہ نہیں دکھا سکا

جھوٹوں پر لعنت۔ اگر کسی دیوبندی کے پاس ثبوت ہے تو پیش کرے۔

آؤ دیکھو کہ نبی کی ہمسری بلکہ نبی کی توہین محمود الحسن دیوبندی نے مرثیہ گنگوہی میں کی۔

؎ مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابن مریم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا کہ مردوں کو زندہ کیا۔ مگر دیوبندی گنگوہی نے تو زندوں کو مرنے نہ دیا اور لطف کی بات یہ کہ خود مر کر مٹی میں مل گئے۔

نمبر 13: احمد رضا خان نے صحابہ کی ہمسری کی تھی۔

ج: اس جھوٹ پر بھی ہم نے دیوبندی سے حوالہ مانگا۔ مگر پانچ سال ہو گئے وہ غائب ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ نقد سودا ہے۔ دیوبندی کی صحابہ کرام سے برابری دیکھو مرثیہ گنگوہی میں لکھا۔

؎ وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کہیے عجب کیا ہے

• لگاؤ فتویٰ اگر سچے ہو۔

نمبر 14: احمد رضا نے چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مجید پڑھ لیا اور چھ سال میں تقریر کیسے کر لی

ج: اس پر بھی تم کو تکلیف ہے۔ اعلیٰ حضرت کا گھرانہ علمی تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے جس پر ہو جائے۔

نمبر 15: احمد رضا خان کا استاد مرزا غلام قادر بیگ تھا جو مرزا قادیانی کا بھائی تھا۔

ج: اس نام کے استاد سے چند کتابیں ضرور پڑھیں تھیں۔ مگر وہ قادیانی کا بھائی نہیں تھا۔ نام ملتا جلتا ہے، وہ قادیانی کا بھائی تھانیدار تھا، اور یہ مدرس اور مولوی تھے وہ پچپن سال میں مر گیا۔ اور یہ استاد ۸۰ سال تک زندہ رہے۔ وہ ۱۳۰۰ھ میں مر گیا۔ اور یہ ۱۳۱۲ھ میں زندہ تھے۔ کچھ تو شرم کرو جھوٹ اور الزام سے۔

نمبر 16: احمد رضا ابن نقی علی ابن رضا علی ابن کاظم علی، یہ شیعہ خاندان تھا۔

ج: سبحان اللہ۔ اہلبیت کے نام برکت کے لئے رکھنا شیعہ بن جانا ہے تو تمام دیوبندی تیار ہو جائیں کہ دیوبندیوں، وہابیوں میں بھی ایسے نام موجود ہیں۔ اشرف علی، حسین علی، علی اصغر، غلام حسین، غلام حسن، محمد باقر، محمد حسین، غلام علی وغیرہ۔ فتویٰ تیار کرو۔ اور حوالے دیکھو۔ ورنہ چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ اور اعلیٰ حضرت نے شیعہ رافضی کے ردّ میں 20 کتابیں تصانیف کیں کاش وہ پڑھ لیتے تو کچھ شرم کر لیتے۔

نمبر 17: امام بریلوی نے سخت توہین کی ہے۔ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں۔ حدائق بخشش کتاب حصہ سوم میں۔

ج: اس قسم کا اعتراض کر کے دیوبندیوں نے پریشان کر رکھا ہے۔ ہم اس بات کا ایسا جواب دے رہے ہیں کہ دیوبندی مر تو سکتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت کی گستاخی ثابت نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کا وصال ۱۹۲۱ء میں ہوا اور اس وقت تک حدائق بخشش کے دو حصے شائع ہوئے تھے۔ آپ کے وصال کے دو سال بعد ۱۹۲۳ء میں مولانا محمد محبوب علی قادری نے آپ کا کلام متفرق جمع کر کے حدائق بخشش حصہ سوم کے نام سے چھاپ دیا پریس نابھہ سٹیم بمبئی سے کیونکہ کتابت اور چھپائی کا سارا کام پریس والوں کو دے دیا تھا پریس میں ایک خارجی بھی تھا اس نے وہ اشعار ام ذرع مشرکہ عورتوں کے بارے میں تھے جن کا ذکر حدیث کی کتابوں میں ہے مسلم شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف۔ خارجی کاتب نے وہ اشعار ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نام میں شامل کر دیے تاکہ اہلسنّت کے عالم دین کو بدنام کیا جاسکے۔ اور اس حصہ سوم پر اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہوا ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اعلیٰ حضرت نے حصہ سوم نہ تو ترتیب دیا اور نہ شائع کیا اور نہ ان کے اشعار ہیں لہٰذا یہ الزام جھوٹ بولنے والے پہلے تو یہ ثبوت فراہم کریں کہ یہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت نے ترتیب دیا اور شائع کیا ہو؟ ورنہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔ اور رہی بات محبوب علی صاحب کی تو اس غلطی کی نشاندہی بھی سنی بریلوی علماء نے کی تھی جن کا نام علامہ مشتاق احمد نظامی ہے۔ اور جب اس غفلت کا علم ہوا محبوب علی صاحب کو تو انھوں نے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا۔ جیسے دیوبندیوں نے گستاخی کر کے اپنی انا کا

مسئلہ بنالیا بار بار توجہ دلانے کے بعد بھی توبہ نہیں کی، تو محبوب علی صاحب نے ۹ ذی قعدہ ۱۳۷۲ھ بمبئی کے ہفتہ وار اخبار میں اعلانیہ توبہ شائع کی اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور استغفار کیا۔ اگر کوئی صاحب وہ اخبار دیکھنا چاہیں تو ہم دکھانے کے لئے تیار ہیں۔ اور توبہ کے بعد گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اس وقت کے ایک سو انیس علماء نے فتویٰ دیا کہ اعلانیہ توبہ کرنے کے بعد توبہ قبول ہوتی ہے اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ اور اسے کتابی شکل میں بھی شائع کردیا تو یہ شور ختم ہوگیا۔ اور ۱۹۵۵ء میں جب یہ ہنگامہ کھڑا ہوا تو تمام ذمہ داری محبوب علی صاحب کے اوپر ہی ڈالی جارہی تھی کسی ایک نے بھی اعلیٰ حضرت کا نام نہ لیا کیونکہ وہ یہ دیکھ چکے تھے کہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد محبوب علی صاحب نے شائع کیا ہے۔ مگر دیوبندی تو ادھار کھائے بیٹھے تھے اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں وہ یہ موقعہ کب ہاتھ سے جانے دیتے۔ لہٰذا آج تک وقتاً فوقتاً اس گستاخی کو اچھالتے ہیں اور اعلیٰ حضرت کے مقام کو لوگوں کے دلوں سے نکالنا چاہتے ہیں۔

کیا دیوبندیوں میں ایک مرد بھی ایسا نہیں جو انصاف پسند ہو حقیقت پسند ہو؟ اور وہ بتائے کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد ان کی طرف دوسرے کی غلطی منسوب کرنا حماقت جہالت بے شرمی بے غیرتی ہے یا نہیں؟

شاید توبہ کا دروازہ دیوبند میں ہے جب چاہے کھول دیں جب چاہیں بند کردیں۔ تمام دیوبندیوں، وہابیوں کو چیلنج ہے کہ حصہ سوم حدائق بخشش اگر اعلیٰ حضرت کی زندگی میں آپ سے ترتیب دے کر شائع کرنا ثابت کردیں ایک لاکھ روپے انعام حاصل کریں ورنہ شرم کریں۔ ارے اپنے گھر کی خبر لو۔ تھانوی نے لکھا، فضل الرحمٰن کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اور پھر آرام ہونے کے بعد کہا کہ "سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا خواب میں آئیں اور مجھے سینے سے لگالیا" اچھا ہوگیا۔ جواب دو کیا فتویٰ ہے۔ حوالہ قصص الاکابر۔

دوسری عبارت۔ تھانوی نے لکھا کہ میں نے یہ بھی خواب دیکھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں۔ اس سے میں تعبیر سمجھا کہ جو نسبت عمر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بوقت نکاح حضور کے ساتھ تھی وہ ہی نسبت ان کو ہے۔

(حوالہ۔ افاضات الیومیہ)

دیوبندیوں یہ گستاخی نظر نہیں آتی۔ جواب دو حضور علیہ السلام کے ساتھ تھانوی کو کیا نسبت ہے۔ اور ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تھانوی کی بیوی کو کیا نسبت ہے۔ کسی دیوبندی کی غیرت نے جوش نہیں مارا اس پر فتویٰ دے یا تھانوی کی توبہ دکھائے۔ اپنی گستاخیوں پر پردہ ڈالنا چاہتے ہو شرم کرو۔

نمبر18: احمد رضا کا رضاخانی مذہب ہے۔

ج: جس سابقہ دیوبندی سعید احمد نے جھوٹ بولا تھا وہ توبہ کر کے سنی حنفی بریلوی بن گیا ہے۔ دیوبندیوں تم بھی جھوٹ سے توبہ کرلو۔

نمبر19: احمد رضا نے نیا فرقہ نکالا۔

ج: امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ قدیم مسلک سنی حنفی تھے اس کی گواہی ثناء اللہ امرتسری نے دی۔ (شمع توحید) اور سلیمان ندوی نے دی۔ حیات شبلی میں اور شیخ محمد اکرام نے موج کوثر کتاب میں دی ہے۔ عبدالحی علی ندوی نے۔ نزہۃ الخواطر میں۔

نمبر20: احمد رضا کو فقہ میں عبور حاصل نہیں تھا۔

ج: صرف فتویٰ رضویہ پڑھ لو گیارہ جلدیں ہیں پھر بتاؤ کیا خیال ہے۔ مٹی کی اقسام سے تیمم کی ۸۲ صورتوں میں اعلیٰ حضرت نے ۱۰۷ اقسام اور بیان کر دیں ایسا فقہ حنفی پر عبور تھا۔ کہ آج تک دیوبندی پوری جماعت میں بھی کسی کو حاصل نہیں۔

نمبر21: احمد رضا نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کی تصویر رکھنا جائز لکھا ہے۔

ج: ایسی تصویر کسی بزرگ کے مزار کی رکھنا جائز ہے۔ بتاؤ شرعی خرابی کیا ہے؟

نمبر22: احمد رضا خان پان کھاتے اور حقہ پیتے تھے یہ بری باتیں ہیں۔

ج: اگر یہ بری باتیں ہیں تو فتاویٰ رشیدیہ میں گنگوہی وہابی نے پان اور حقہ کا کھانا پینا درست لکھا ہے۔ کیا خیال ہے دیوبندیوں گنگوہی نے بری عادتوں کا حکم دیا ہے؟

نمبر23: احمد رضا خان نے اللہ تعالیٰ کی شان میں نازیبا کلمات کہے۔ فتاویٰ رضویہ۔

ج: وہ کلمات کس باطل عقیدہ کے سلسلے میں کہے کہ دیوبندی عقیدہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ معاذ اللہ۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے خرابیاں بیان کیں وہ تم نے نہیں بتایا کیونکہ اس عقیدہ پر بعض دیوبندی بھی لعنت کرتے ہیں۔ شرم کرو۔ اگر دیوبندیوں کو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی پر ایمان ہے تو امکان کذب سے توبہ کرلو۔

نمبر 24: احمد رضا خان کے رسائل ہی رسائل ہیں جو کتاب نہیں کہلا سکتے۔

ج: ارے تھانوی کے رسائل کو تم کتابیں شمار کر سکتے ہو تو ہم اعلیٰ حضرت کے رسائل کو کتاب کیوں نہیں کہہ سکتے۔ رفیع الدین کے رسائل 9 صفحات کے ہوکر کتاب بن جائے تو اعلیٰ حضرت کے رسالہ 40 صفحات میں کتاب کیوں نہیں بن سکتی۔

نمبر 25: اعلیٰ حضرت نے ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا جبکہ وہ دارالحرب ہے۔ لہٰذا احمد رضا خان کو معلوم ہی نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے۔

ج: کرامت علی جونپوری، نواب صدیق حسن، محمد حسین بٹالوی، نذیر حسین، نذیر احمد، تھانوی، عبدالحی لکھنوی، ان سب کی کتابوں میں ہے کہ ہندوستان دارالحرب نہیں۔ بتاؤ تم جھوٹے ہو یا یہ سب۔ کیا یہ جاہل تھے؟ قاسم نانوتوی نے دارالحرب بھی کہا اور دارالاسلام بھی کہا۔ قاسم العلوم مکتوبات میں۔ اور اشرف علی تھانوی دارالاسلام ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ تحذیر الاخوان میں۔ جواب دو جھوٹوں کے سردار؟

نمبر 26: احمد رضا خان کا مقام رضا خانی کتاب میں دیکھو کیسا ہے۔

ج: وہ بھی دیکھا اب یہ بھی دیکھیے کہ رضا خانی مصنف نے دیوبندی مذہب سے بیزاری کا اعلان کر کے بتایا کہ اس کے تمام حوالے جھوٹے۔ غلط اور الزام لگائے تھے۔ سابقہ دیوبندی سعید احمد صاحب نے یہ بھی کہا کہ اب میں سابقہ کتابوں کو منسوخ کر چکا ہوں۔

اگر دیوبندی مفتی فرمائش کرے تو ہم اس کے گھر کے سامنے سعید احمد صاحب کی تقریر کرا سکتے ہیں۔

نمبر 27: احمد رضا خان نے جہاد کا فتویٰ نہیں دیا معلوم ہوا کہ انگریز کے ایجنٹ تھے۔

ج: اعلیٰ حضرت نے جہاد کے اہم فریضہ کے متعلق لکھا کہ یہ اس وقت فرض ہوگا جب اس کی شرائط پائی جائیں اور اہم شرط یہ ہے کہ سلطان اسلام اور قوت کا موجود ہونا۔ اور فقہ حنفی کی کتابوں سے حوالے دیئے۔ عینی، وشرح نقایہ، ردالمحتار۔ مگر وہابیوں نے تو جہاد کی فرضیت کا ہی انکار کر دیا ہر قسم کی شرط کا انکار کر دیا حوالہ۔ الاقتصاد فی مسائل الجہاد میں۔ اور تھانوی نے گنگوہی، نانوتوی، انبیٹھوی اور اسمٰعیل دہلوی نے بھی جہاد کا فتویٰ نہیں دیا۔ بتاؤ یہ سب انگریز کے ایجنٹ تھے؟ تھانوی کو چھ سو روپے ماہانہ انگریز تنخواہ دیتا تھا۔ حوالہ مکالمۃ الصدرین میں ہے۔ اس کو کہتے ہیں انگریز کا ایجنٹ، اس کے علاوہ بے شمار دیو بندی مولوی انگریز کے پکے ایجنٹ تھے۔ مزید حوالے، ''دیو بندی مذہب'' کتاب میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر 28: احمد رضا خان ہندوؤں کے خیر خواہ تھے۔

ج: اعلیٰ حضرت پر الزام لگانے والے بغیر ثبوت کے بکواس کرتے ہیں، جبکہ اعلیٰ حضرت نے گاندھی سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اور دنیا نے دیکھا کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد گذشتہ سالوں میں انڈیا کے وزیر اعظم نرسہما راؤ نے اعلیٰ حضرت کے عرس میں شریک ہونے کا پروگرام بنایا جس پر اعلیٰ حضرت کے پوتے حضرت اختر رضا خان بریلوی نے سختی سے منع کر دیا تھا۔ دیو بندیوں آنکھیں کھل گئیں ہوں گی۔ ورنہ ہم کھول دیتے ہیں۔ جشن دیو بند سو سالہ منایا اس میں اندرا گاندھی کو بلایا۔ سنجے گاندھی نے کھانے کا انتظام کیا اور وہ گوشت جھٹکے کا دیو بندیوں نے کھایا۔ خیر خواہ کون ہوئے؟ ایسے بے شمار حوالہ دیو بندی مذہب کتاب میں دیکھیں کہ گاندھی کی تصویر کے سامنے قرآن خوانی کی گئی۔

نمبر 29: احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہنے والے گستاخ ہوئے کہ انبیاء کو حضرت اور صحابہ کرام کو حضرت کے لقب سے یاد کرتے اور لکھتے ہیں مگر اپنے احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہتے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کہنے میں ہماری نیت یہ ہے کہ اپنے زمانے میں علماء حق کے اعلیٰ حضرت نہ کہ انبیاء وصحابہ سے اعلیٰ۔ مسلمان کی نیت پر حملہ کرنا گناہ ہے۔ اور معلوم ہونے کے بعد بھی کہنا بہتان و الزام جھوٹ ہے۔ لیکن سیدھی انگلیوں سے گھی نہ نکلے تو ٹیڑھی کرنی پڑتی ہے۔ ہم وہابی کے اس

بہتان کا ایسا جواب دینا چاہتے ہیں کہ جو طمانچہ سے کم نہیں ہوگا اور مرتے دم تک منہ لال رہے گا۔

دیوبندی وہابی عاشق الٰہی میرٹھی نے کتاب تذکرۃ الرشید میں گیارہ جگہ حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ دو جگہ گنگوہی نے اپنے مکتوب میں حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ تھانوی نے تین جگہ اعلیٰ حضرت لکھا۔ تحفۃ القادیان میں قاری طیب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ انکا فتویٰ گستاخ انبیاء اور گستاخ صحابہ کرام کے ہونے کا اگر اپنے دعوے میں سچے ہو؟

نمبر 30: احمد رضا خان کی کتابیں 100 سو کے قریب ہیں اس سے زیادہ نہیں۔

ج: جھوٹوں کے سردار آؤ ہم سے اعلیٰ حضرت کی ایک ہزار کتابوں کے نام دیکھ لو اور جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔

نمبر 31: احمد رضا تعویذ کے پیسے لیتے تھے۔

ج: ایک ثبوت دکھادو، ورنہ شرم کرو، پوری زندگی تعویذ کے لئے پیسے روپے نہیں لئے بلکہ جو مٹھائی لے آتا اور تعویذ مانگتا اس کی مٹھائی واپس کردیتے۔

نمبر 32: بریلوی امام نے انبیاء کی بشریت کا انکار کیا۔

ج: ثبوت دو اگر حلال کی اولاد ہو تو، ورنہ اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں لکھا کہ جو مطلقاً حضور علیہ السلام سے بشریت کی نفی کرے وہ کافر ہے۔ وہابیوں جھگڑا صرف بشریت کا نہیں بلکہ حضور علیہ السلام کو اپنے جیسا کہنے میں ہے۔ ہم اہلسنت حضور علیہ السلام کو بشر مانتے ہیں بے مثل و بے مثال، اور تمھاری کتابوں سے دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور علیہ السلام و دیگر انبیاء سے امتی اعمال میں بڑھ جاتا ہے، اور حضور علیہ السلام سے زیادہ علم شیطان و ملک الموت و دیگر مخلوق کو مانتے ہو۔ حوالے دیکھو اور تجدید ایمان کرو۔

نمبر 33: بریلویوں کی کتابیں "تجانب اہلسنت، تحفہ روح، باغ فردوس" میں گستاخی ہے۔

ج: یہ کتابیں ہماری عقائد کی نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں اس میں رطب دیا بس بھرا ہوا ہے۔ آؤ مرد میدان ہو ہم ان کتابوں پر فتویٰ لگاتے ہیں تم حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ، فتاویٰ رشیدیہ پر فتویٰ لگاؤ؟ ہے کوئی تم میں ایمان دار۔

نمبر 34: امام بریلوی نے انبیاء علیہم السلام کی موت کا انکار کیا ہے۔

ج: حوالہ، ثبوت، دلیل، یہ سب غائب جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ اعلیٰ حضرت کی کتاب میں ہے انبیاء پر ایک لحظہ کے لئے موت طاری ہوتی ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہو جائے۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ، ۔ انبیاء کو بھی اجل آنی ہے مگر ایسی کہ فقط آنی ہے

نمبر 35: بریلوی عقیدہ، تین خدا کا قائل مشرک نہیں ہے۔ فتاویٰ رضویہ۔

ج: یہ عبارت فتویٰ رضویہ میں نہیں ہے اور نہ ہی یہ ہمارا عقیدہ ہے جھوٹ بولتے ہوئے خدا کا خوف تو کر لیتے۔ کیا دیوبندیوں کو یہی سکھایا جاتا ہے کہ جھوٹ بولو الزام لگاؤ، بہتان باندھو، اور بغیر نام اور پتے کے پرچے فوٹو اسٹیٹ تقسیم کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے رہو۔

نمبر 36: بریلوی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ ۱۳۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ معاذ اللہ، نعوذ روح۔

ج: جھوٹ الزام بہتان ہے نعوذ روح نہ تو ہماری عقیدہ کی کتاب اور نہ ہی معتبر ہے آؤ اس پر ہم فتویٰ لگاتے ہیں۔ تم مرثیہ گنگوہی کے لکھنے والے محمود الحسن پر فتویٰ لگاؤ اس نے لکھا کہ،

۔ خدا ان کا مربی تھا وہ مربی تھے خلائق کے

گنگوہی کو لکھا کہ خدا ان کی پرورش کرتا تھا اور وہ تمام مخلوق کی پرورش کرتے تھے، جواب دو؟ دیوبندیوں گنگوہی کو خدا مان لیا؟ اور گنگوہی کے مر کر مٹی میں ملنے کے بعد مخلوق کا مربی کون ہے؟

نمبر 37: مسجد میں ناچنا جائز ہے۔ المجالس۔

ج: غلط بات ہے جو بھی کرے تم فتویٰ دو ہم بھی دستخط کر دیتے ہیں۔ اور رشید احمد گنگوہی نے مسجد میں چارپائی بچھانے کی اجازت دی ہے۔ فتاویٰ رشیدیہ۔ جواب دو؟ چارپائی بچھانے کے بعد اس پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا بھی ہوگا بتاؤ یہ مسجد کا ادب ہے یا ہوٹل کھولنے کا پروگرام ہے؟

نمبر 38: بریلویوں نے باقاعدہ جماعت بنا کر مرزائیوں کی مخالفت کبھی نہیں کی۔

ج: سبحان اللہ۔ سب سے پہلے اعلیٰ حضرت نے مرزا دجال کو کافر کہا۔ پیر مہر علی شاہ صاحب نے جو کارنامے قادیانی مذہب کے خلاف کئے۔ اور مناظر اعظم محمد عمر صدیقی اچھروی صاحب نے جگہ جگہ قادیانیوں کو ننگا کر دیا اور بھگا دیا دیگر علماء اہلسنت کے اگر نام لکھیں تو ایک عظیم کتاب تیار ہو سکتی

ہے۔تحریک ختم نبوت میں کس نے مقابلہ کیا وہ سب بھول گئے۔شاہ احمد نورانی نے قومی اسمبلی میں مرزائیوں کو اقلیت اور کافر قرار دلوایا۔اہلسنت بریلوی کے علماء ایک جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں ۔دیوبندی پوری جماعت مل کر بھی وہ کام نہیں کر سکتی جو فرداً فرداً علماء اہلسنت نے کئے۔

اس طرح تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ دیوبندیوں نے عیسائیوں، یہودیوں کے خلاف باقاعدہ جماعت بنا کر کبھی بھی مخالفت نہیں کی۔بتاؤ؟ جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔اسی طرح اشرف علی تھانوی نے کونسی جماعت باقاعدہ بنا کر شیعہ کی مخالفت کی؟، گنگوہی نے کون سی جماعت بنائی، نانوتوی نے کون سی جماعت بنائی؟ قادیانیوں کے خلاف؟

نمبر 39: امام بریلوی اور ان کے ماننے والے گستاخ ہیں ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

ج: آج کے وہابی دیوبندی تو اپنے علماء کے فتوؤں سے بھی بے خبر جاہل ہیں ان کے تھانوی نے گنگوہی نے کاشمیری نے اور دیگر نے بریلوی امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز درست قرار دیا ہے۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں آؤ مرد میدان بنو۔حوالے دیکھ کر جھوٹ اور الزام سے توبہ کر لینا۔آج یہ بکواس کر کے اپنے علماء کی توہین کر رہے ہیں فتوے کا انکار کر رہے ہیں۔اور ان کے بڑوں نے ان کے منہ پر تھوک دیا کہ تم کس منہ سے انکار کرتے ہو۔دیوبندیوں نے نماز جائز ہونے کا فتویٰ دے دیا۔

نمبر 40: بریلوی یہاں پاکستان میں وہابیوں کو گستاخ اور خبیث کہتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کرتے ہیں مگر سعودیہ میں حرمین شریفین کے وہابی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

ج: دیوبندی حسین احمد مدنی پوری نے وہابیوں کو گستاخ اور خبیث لکھا ہے دیکھو کتاب "الشہاب ثاقب" میں۔بتاؤ دیوبندیوں اپنے حسین احمد کو چھوڑو گے یا سعودی وہابی امام کو۔دیوبندی گستاخ وہابی خبیث امام کے پیچھے نماز پڑھ کر اپنی نماز برباد کر رہے ہیں یا نہیں؟ اور یوسف لدھیانوی نے فتویٰ دیا جنگ اخبار میں کہ امام حرمین اور مسجد نبوی کے امام کے پیچھے نماز جائز نہیں کہ وہ ویڈیو بنواتے ہیں۔جواب دو۔دیوبندیوں یوسف لدھیانوی کا فتویٰ مان کر بھی تم اپنی نماز ضائع کر رہے ہو۔حج وعمرہ والو اور نوکر پیشہ دیوبندیوں کی نمازیں امام کعبہ کے پیچھے ناجائز ہیں۔حوالہ جنگ اخبار کا۔

جمعۃ المبارک 1996ء۔

نمبر 41: بریلوی حج کرتے ہیں اور امام کعبہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ان کا حج کیسے ہوگا۔

ج: یہ اعتراض کرنے والا جاہلوں کا سردار ہے۔ حج کا تعلق اور شرط اور رکن، کا امام کعبہ کے پیچھے نماز نہ پڑھنے سے کوئی کمی یا خرابی حج میں نہیں آتی۔ بے شمار لوگ وضو کر رہے ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے بعض بیت الخلاء میں ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے۔ ان کا بھی حج ہو جاتا ہے۔ اگر دیوبندی امام کعبہ کے پیچھے نماز پڑھنے کو حج کا رکن اور شرط بتاتے ہیں تو لد حیانوی نے امام کعبہ کے پیچھے نماز ناجائز کہی ہے۔ چلو بھئی تمام دیوبندیوں کی نمازیں ناجائز اور ساتھ ہی حج بھی ناجائز ہوگیا۔ دیوبندیوں فرض حج دوبارہ کرو اور تمام نمازوں کی قضاء کرو۔ گستاخوں کی حمایت کرنے چلے تھے اپنے حج اور نمازیں برباد کر دیں۔ سبحان اللہ۔

نمبر 42: احمد رضا نے گستاخی کی ہے اس لئے کافر ہے ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔

ج: واہ بھئی واہ تھانوی، گنگوہی، نانوتوی، انبیٹھوی کو اعلیٰ حضرت کی کوئی گستاخی اور کفر نظر نہیں آیا جو آج کے دو ٹکے کے دیوبندی کو نظر آ گیا۔ یہ تو اپنے علماء سے زیادہ اور بڑھ کر کفر کا فتویٰ لگانے میں تیز ہیں۔ کیوں نہ ہو دیوبندی مذہب میں امتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔ حوالہ تحذیر الناس۔ تو آج کے دیوبندی تھانوی سے اعمال میں علم میں فتوے میں کافر کہنے میں بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن علمائے دیوبند نے ایسے کہنے والوں کے منہ پر تھوک دیا بلکہ پیشاب کر دیا کہ ہم احمد رضا کو عاشق رسول، ایمان دار، متقی، نیک، سنتوں کا پابند اور دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ حوالہ دیکھو اور تجدید ایمان تجدید نکاح کر لو۔

نمبر 43: بریلوی کلمے۔

لاالہ الااللہ چشتی رسول اللہ۔ معاذ اللہ۔ فوائد فریدیہ

لاالہ الااللہ شبلی رسول اللہ۔ معاذ اللہ۔ تذکرہ غوثیہ

لاالہ الا اللہ محکم دین رسول اللہ۔ معاذ اللہ۔ تذکرہ غوثیہ

ج: پہلی بات تو یہ کہ یہ بزرگ کب اور کیسے ہو گئے سب بریلوی۔ جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسری بات یہ کہ یہ

کلمات غیر شرعی ہیں تم فتویٰ کیوں نہیں لگاتے؟ عورتوں کی طرح کب تک پردہ کرتے رہو گے۔ لگاؤ فتویٰ تم کو کس کا انتظار ہے۔ یہ تینوں بزرگوں کے یہ واقعات غلط ہیں من گھڑت ہیں ان کی زندگی کے نہیں ہیں۔ خواجہ صاحب ہندوؤں کو حضور علیہ السلام کا کلمہ پڑھائیں۔ اور مسلمانوں کو اپنا کلمہ پڑھائیں یہ نہیں ہو سکتا۔ آؤ ہم فتویٰ دینے کو تیار ہیں کہ جس نے یہ کلمے بنائے وہ جاہل گمراہ بے دین بے ایمان ہیں۔ اور تم بھی تھانوی کے واقعہ کو بیان کرو۔

لاالہ الااللہ اشرف علی رسول اللہ۔ معاذ اللہ۔

تھانوی کا کلمہ خواب اور بیداری دونوں حالتوں میں پڑھا گیا۔ خواب پر تو ہم کو کوئی اعتراض نہیں مگر بیداری میں بھی یہ کلمہ تھانوی کا پڑھا گیا رسالہ الامداد میں۔ آؤ ہم دکھائیں پھر تم تھانوی پر فتویٰ لگا دینا۔ تم اسی لئے فتویٰ نہیں لگاتے کہ تھانوی پر بھی لگانا پڑے گا۔ کب تک اپنے اکابر کی گستاخیوں پر پردہ ڈالو گے۔ پھر تھانوی تو خواب میں نہیں تھا اس نے جو جواب دیا کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ تم جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ متبع سنت ہے۔ حالانکہ حدیث کے مطابق تھانوی کو جواب دینا چاہئے تھا کہ یہ بُرا خواب ہے بائیں ہاتھ کی طرف منہ کر تین مرتبہ تھو، تھو، تھو کرو۔ مگر وہ منصب نبوت کو پسند کرتے تھے جب ہی تو کہا اس واقعہ میں تسلی ہے۔ اور اگر تھانوی کا جواب درست مانتے ہو دیوبندیوں جو بھی متبع سنت یعنی سنت کی اتباع کرنے والا ہے تمام دیوبندی اولیاء اللہ کا نام لے کر کلمہ پڑھو۔ تمام صحابہ کا کلمہ میں نام لے کر پڑھو۔ کیونکہ یہ سب متبع سنت ہیں۔ اگر ایسا کلمہ نہیں پڑھ سکتے تو تھانوی پر فتویٰ لگا کر جھگڑا ختم کرو۔ اس واقعہ سے دیوبندیوں میں کئی گروپ بن گئے اور بعض نے دبی زبان میں ہلکا فتویٰ لگا دیا۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتاب "دیوبندی مذہب"۔ اس طرح کے حوالے دینے والے سابقہ دیوبندی سعید احمد قادری ہیں۔ جس نے من گھڑت حوالوں سے توبہ کر کے تجدید ایمان کر لیا اور سنی حنفی بریلوی بن گئے۔

اس پر بعض دیوبندیوں نے کہا ہم کو تو پہلے ہی معلوم تھا کہ یہ سنی بن جائے گا۔ ظالموں تم نبی ﷺ کے علم غیب کے منکر ہو۔ اور خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہو۔ شرم کرو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ اگر دیوبندی کو علم غیب تھا مان لیں تو یہ عطائی ہوگا ذاتی نہیں ہو سکتا۔ تو اسمٰعیل دہلوی نے عطائی علم

غیب والے کو بھی مشرک لکھا ہے۔ تو یہ دیوبندی اسمٰعیل دہلوی کے فتوے سے مشرک ہوا۔ چلو چھٹی ہوئی۔ اور اس پرچے میں لکھا کہ ایک حوالہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ بیس ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ اور دس حوالہ دیے ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ دس حوالے غلط من گھڑت الزام دھوکہ فریب اور جھوٹے ہیں آؤ مرد میدان ہو۔

چلتے چلتے ایک اور پرچہ دیوبندی فوٹو اسٹیٹ کرکے تقسیم کرتے ہیں اس کا جواب بھی پڑھ لیں۔

سرخی یہ ہے۔

نمبر 44: دنیائے بریلویت کو چیلنج۔

ج: تمام زندہ مردہ دیوبندیوں، وہابیوں، خارجیوں کو اعلان کرکے بتا رہے ہیں کہ ہم کو تمہارا چیلنج منظور ہے قبول ہے۔

آؤ مرد میدان ہو علمی گفتگو کرو تحریری گفتگو کرو۔

چیلنج دے کر چوڑیاں پہن کر منہ چھپانے والوں کہاں ہو۔ اگر حلال کی اولاد ہو تو نام اور پتہ لکھو تاکہ شرائط طے کی جائیں۔ اگر سامنے آنے کی ہمت و جرأت نہیں، شاید پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ تو اپنے گھر میں بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لو۔ نام اور پتہ لکھو۔ دنیائے دیوبندیت وہابیت کو چیلنج۔ کہ اپنا اہلسنّت وجماعت ہونا ثابت کرو۔ منہ مانگا انعام حاصل کرو۔

تمام زندہ مردہ دیوبندیوں کو دعوت عام اہلسنت کے عقائد کی طرح اپنے عقائد ثابت کردو اور انعام حاصل کرو۔

خادم اعلیٰ حضرت محمد جہانگیر نقشبندی۔

خطیب مدینہ مسجد، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی۔

آؤ مرد میدان ہو۔ کب تک لوگوں کو گمراہ کرتے پھرو گے۔

نمبر 45: حضور میرا مقتدی تھا اور میں اس کا امام بقول احمد رضا خان۔ ملفوظات۔

ج: تمام دیوبندیوں کو دعوت عام ہے کہ یہ الفاظ ملفوظات میں دکھا دیں منہ مانگا انعام حاصل کریں ورنہ بہتان سے توبہ کریں۔

دوسری بات یہ کہ یہ اعتراض جھوٹ والزام پر مبنی ہے جو سعید احمد نے دیوبندی مذہب کی حالت میں رہتے ہوئے لگایا۔ معلوم ہوا دیوبندیوں کا مشغلہ ہے جھوٹ بول کر لوگوں کو گمراہ کریں اور سعید احمد نے خود اقرار کیا کہ یہ بہتان میں نے لگائے تھے حقیقت اور سچائی نہیں۔ اور سعید احمد نے یہ بھی کہا کہ میری کتابوں کا حوالہ دینا حرام کی اولاد دینا ہوگا۔

تیسرا جواب یہ کہ واقعہ دیکھیں اور دیوبندی کا دجل وفریب دیکھیں۔ ان کے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت حضور علیہ السلام سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لے جاتے ہیں۔ عرض کی یارسول اللہ ﷺ! حضور کہاں تشریف لے جاتے ہیں۔ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔

الحمد للہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے پڑھایا ہے۔

حضرات دیکھ لیں جو سرخی دیوبندی نے لگائی اس میں یہ الفاظ اور عقیدہ کہاں ہے سوائے عیاری اور مکاری کے دیوبندی کو کچھ نہیں آتا۔

چوتھا جواب یہ کہ اس واقعہ میں حضور علیہ السلام کے علم غیب کا اور حاضر و ناظر کا ثبوت موجود ہے دیوبندی پہلے ان دو مسائل پر ایمان لائیں توبہ کریں۔

پانچواں جواب یہ کہ اعلیٰ حضرت نے یہ الفاظ کہاں بیان کئے جو سرخی میں ہے جھوٹ سے توبہ کرو۔

چھٹا جواب یہ کہ حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ جہنمی ہے۔ حضور علیہ السلام کو مقتدی کہا۔ جو کہ جھوٹ ہے۔ آؤ تم کو سمجھا دیں شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں حق بات

ساتواں جواب یہ کہ حضور علیہ السلام جنازے کی نماز پڑھنے تشریف لائے اور امام بنے اور حضور علیہ السلام کے پیچھے امام احمد رضا تھے اور ان کے پیچھے باقی مقتدی۔ اب بات سمجھ میں آگئی کہ حضور علیہ السلام احمد رضا کے امام سب سے آگے پھر احمد رضا خان لوگوں کے امام اس پر اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ الحمد للہ یہ جنازہ میں نے پڑھایا۔ اگر اب بھی سمجھ نہ آئی تو آخر حجت بھی کردیں۔

آٹھواں جواب یہ ہے کہ حدیث دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور علیہ السلام نماز کے وقت تشریف لائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے اور امامت کی جگہ حضور علیہ السلام تشریف فرما ہوئے ان کے پیچھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے پیچھے باقی افراد مقتدی بنے۔ یعنی حضور علیہ السلام حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے امام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ باقی کے امام۔

یہی مطلب اور نقشہ جنازے کی نماز پڑھنے کا تھا۔ اب بتاؤ حضور علیہ السلام مقتدی معاذ اللہ کیسے ہوئے اور گستاخی کیسے ہوئی۔

نواں جواب یہ کہ ایسے واقعات دیوبندیوں کی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ اور حضور علیہ السلام جنازہ میں شریک ہوئے بتاؤ امام بنے یا مقتدی؟ جبکہ دیوبندی عقیدہ کے مطابق کہ امتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔ تحذیر الناس ہو دیوبندی امام حضور علیہ السلام کی موجودگی میں امام بننے کو تیار ہو جائے گا۔ دیوبندی کہہ سکتا ہے کہ میری عمر ستر سال ہے اور پچاس سال سے نمازی ہوں امامت کرا رہا ہوں۔ اور حضور علیہ السلام نے 23 سال نماز پڑھی امامت کرائی لہٰذا نماز کے عمل میں امتی انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔

دسواں جواب یہ کہ اپنی گستاخیاں چھپانے کی خاطر کب تک جھوٹ بولتے رہو گے آخر ایک دن اللہ کی بارگاہ میں جواب دینا ہے وہاں کونسی تاویل بیان کرو گے کیا وہاں بھی جھوٹ کام آئے گا؟

نمبر 46: احمد رضا خان نے لکھا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی بتانے والا جاہل خائن کم علم ہے بفتاویٰ رضویہ۔

ج: یہ بات فتاویٰ رضویہ میں نہیں ہے۔ وہابیوں شرم کرو، اعلیٰ حضرت ایک مسئلہ میں جواب دے رہے ہیں وہابی نذیر حسین دہلوی کو جس نے ثقہ راوی کو ضعیف کہہ دیا۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے لکھا کہ اس ثقہ راوی کو ضعیف بتانے والا جاہل ہے۔ ورنہ تحقیق اعلیٰ حضرت دیکھ کر محدثین کے حوالے سے ثابت کیا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی ہیں اور ان کے نام بھی بتائے۔ مگر تم اعلیٰ

حضرت کی بات کہاں مانو گے۔ تم نے الزام لگانا بہتان لگانا جھوٹ بولنا ہے اور بس۔ لیکن آؤ بخاری شریف میں ضعیف راوی بھی ہیں خود امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تسلیم کیا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور کتاب "الضعفاء الصغیر" میں خود امام صاحب نے ضعیف راوی بیان کئے اور ان میں وہ راوی بھی ہیں جن سے بخاری میں روایت ہے۔ جواب دو؟

آتا ہے ان کو بخار مگر بخاری نہیں آتی

وہابیوں بخاری شریف کو ہاتھ لگانے سے پہلے اپنے فتوے سے توبہ کرو۔ کہ چاروں امام اور ان کے مقلد مشرک ہیں۔ حوالہ محفوظ شرط توبہ۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مقلد تھے یہ حوالے بھی محفوظ بشرط توبہ دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 47: احمد رضا خان بریلوی کو حدیث کی معلومات اتنی نہیں تھی۔

ج: اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی دیکھنی ہو تو فتاویٰ رضویہ کی جلد دوئم دیکھو پھر بتاؤ کہ حدیث کی معلومات میں کیا مقام ہے۔ جس کو پڑھ کر علم والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اور جاہل کو آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے۔

نمبر 48: احمد رضا خان کی وصیت میں کھانے پینے کی بھی فہرست ہے۔

ج: جی ہاں مگر کس کے لئے غریبوں کے لئے، اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے نہیں۔ ایصال ثواب میں غریبوں کا خیال کہ جو چیز اپنے لئے پسند تھی وہ غریبوں کو کھلانے کی بات کر رہے تھے۔ وہابیوں اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں تم غریبوں کے بھی دشمن ہو گئے۔

اگر وہابیوں کے لئے وصیت کر جاتے تو وہابی خوش ہوتے مگر وہابی ایصال ثواب کے دشمن ہیں وہ گیارہویں کیسے کھاتے، دیوبندیوں اپنے اکابر علماء کے مرتے وقت کی حالت دیکھو ایک دیوبندی نے مرتے وقت سردے کی فرمائش کی وہ کھاتے ہی دم نکل گیا۔ دوسرے دیوبندی نے مرتے وقت ککڑی کی فرمائش کی اور بغیر اجازت کھیت میں سے (چوری کی) ککڑی کھا کر دال فانین ہو گئے۔ تھانوی کی وصیت دیکھو کہ بیوی کے لئے کہا کہ سب ایک ایک روپیہ دے دینا۔ یہ حوالے دکھانے کو تیار ہیں بشرط توبہ۔ اب بتاؤ مرتے وقت پیٹ کی فکر کس کو ہے اور غریبوں کی فکر کس کو۔ ابھی حال

ہی کا واقعہ ہے کہ مولوی صاحب پھل خرید رہے تھے اور دنیا سے چلے گئے۔

نمبر 49: احمد رضا خان بات، بات پر وہابی بناتے تھے۔

ج: بنایا اس کو جاتا جو پہلے سے نہ ہو دیو بندیوں نے خود اقرار کیا ہے کہ ہم وہابی ہیں دہلوی، تھانوی، گنگوہی، انبیٹھوی، نعمانی اور دیگر کے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ حوالے دیکھو اور وہابیت سے توبہ کرلو۔ آج دیو بندی وہابی ہونے سے انکار کرتے ہیں تو اپنے بڑوں پر فتویٰ لگاؤ؟ یا ان کی قبر پر جا کر مراقبہ کرو کہ اے اکابر دیو بند تم نے کیوں وہابی ہونے کا اقرار اپنے زبان سے کیا۔

نمبر 50: احمد رضا خان کو چند علوم بھی مشکل سے آتے تھے۔

ج: 52 علوم پر مکمل دسترس حاصل تھی اور اس کی ایک جھلک فتاویٰ رضویہ میں ملاحظہ کرو پھر بتاؤ کیا خیال ہے اور کیا حال ہے۔

نمبر 51: احمد رضا خان بغیر حوالے اور ثبوت کے لکھ دیتے تھے۔

ج: ایک مسئلہ بتادو کہ اعلیٰ حضرت نے بغیر حوالے کے لکھا ہو؟ چند اعتراض طوطے کی طرح رٹ لینا اور بات بے ثبوت کے ساتھ بات کرنا اور بات ہے اگر سچے ہو تو پیش کرو۔

نمبر 52: احمد رضا خان نے ایک مسئلہ سے رجوع کر لیا تھا معلوم ہوا غلطیاں کرتے تھے۔

ج: رجوع کرنا تو اہل حق کا شیوہ ہے۔ دیو بندیوں کی طرح ضد اور انا کا مسئلہ نہیں بنایا کہ مر کر مٹی میں مل گئے مگر توبہ ور جوع نہ کیا، بے شمار اہلسنّت کے بزرگوں نے رجوع کیا۔ بتاؤ وہ بھی غلطیاں کرتے تھے؟ رجوع کرنا علماء کی شان ہے عزت ہے۔ ورنہ علمائے دیو بند کے غلط فتوے کی فہرست ہم سے طلب کرو۔ اور ان کا رجوع کرنا ثابت کرو۔

نمبر 53: احمد رضا خان نے لکھا کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

ج: یہ اعتراض بیں مختلف کتابوں میں کیا گیا مگر یہ نہیں بتایا کہ تکلیف کیا ہے اور یہ اسلام کے خلاف ہے تو ثابت کرو۔ ورنہ سنو دین و مذہب، اسلام اور عقیدہ ہے جو ہر فرض سے اہم فرض ہے، اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں اہلسنّت کے مطابق عقائد ہیں۔ اگر تم کو لفظ میرا دین۔ پر اعتراض ہے تو

بتاؤ فرشتے قبر میں پوچھیں گے "ما دینک" "تیرا دین کیا ہے، کیا تمام دیوبندیوں کا دین الگ ہے؟ دیوبندی اکابر نے لکھا کہ ہر شخص کا دین اس کے ساتھ ہوتا ہے جواب دو؟ کیا فتویٰ ہے۔ اعلیٰ حضرت پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لے لیا کرو۔

نمبر 54: احمد رضا کو صرف شاعری آتی تھی وہ نعت خواں تھے۔

ج: شکر ہے دشمن بھی مانتا ہے اعلیٰ حضرت کی نعت کو اور یہ صحابہ کی سنت تھی۔ اور شاعری میں کسی دنیا دار کے لئے ایک لفظ نہیں کہا بلکہ شان مصطفیٰ ﷺ اور شان صحابہ اور اہلبیت اور اولیائے کرام کے قصیدے ہی کہے، کان کھول کر سن لو اعلیٰ حضرت کا ہر شعر قرآن و حدیث کی تفسیر کے مطابق ہے آؤ مرد میدان بنو۔ تم شعر پڑھو ہم اسکی تفسیر میں ثبوت پیش کرتے ہیں۔ تمام دیوبندیوں میں کسی کو اعلیٰ حضرت کے اشعار سمجھنے کی بھی صلاحیت نہیں اسی لئے اعتراض کرتے ہیں۔

نمبر 55: احمد رضا خان نے لکھا کہ قبر میں ازواج مطہرات کا آنا اور حضور علیہ السلام کا شب باشی فرمانا۔

ج: اعلیٰ حضرت نے یہ عبارت علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہے، ان پر فتویٰ لگاؤ اگر حلال کی اولاد ہو؟ اعلیٰ حضرت کا کیا قصور، اور لفظ شب باشی، رات گذارنے کو کہتے ہیں۔ تھانوی نے لکھا کہ ایک بزرگ تیس شہروں میں ایک وقت میں شب باشی کرتے تھے۔ بتاؤ کیا فتویٰ ہے؟

نمبر 56: احمد رضا خان نے واقعہ لکھا کہ نیا کفن رکھ دینا فلاں کو ضرورت ہے۔ ملفوظات۔

ج: اعلیٰ حضرت نے یہ واقعہ جس کا تعلق امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب سے نقل کیا جس کا نام "بشر الکئب بلقاء الحبیب" ہے لگاؤ فتویٰ اگر غیرت مند ہو تو؟ تھانوی نے واقعہ نقل کیا کہ قبر سے کپڑے منگوانا فلاں بزرگ کا واقعہ۔ جواب دو؟

نمبر 57: احمد رضا نے ختم میں ستر ہزار چھوہارے اور چنے لکھیں بلا وجہ۔

ج: اعلیٰ حضرت نے آگے یہ بھی لکھا کہ شرعاً کوئی وزن یا تعداد ختم کی مقرر نہیں ہے۔ دیوبندیوں بلا وجہ اعتراض کرنا، اپنی عقل کا علاج کراؤ، اور شرعی خرابی بتاؤ، ورنہ شرم کرو۔

نمبر 58: بریلوی کا عقیدہ قبر میں نام لوں گا احمد رضا کا۔ مدائح اعلیحضرت۔

ج: یہ ہمارا عقیدہ نہیں، جھوٹ سے توبہ کرو، اور نہ ہی یہ معتبر کتاب ہے۔ پھر بھی جواب دیتے ہیں، تھانوی نے افاضات الیومیہ میں لکھا قبر میں جواب دیا ایک شخص نے کہ میں دھوبی ہوں غوث اعظم کا۔ لگاؤ فتویٰ تھانوی پر، محمود الحسن دیوبندی نے لکھا مرثیہ گنگوہی میں کہ،

ع قبر سے اٹھ کے پکاروں جو رشید و قاسم ـ جواب دو؟

نمبر59: بریلوی عقیدہ بعض اولیا خدا سے بھی کشتی لڑتے ہیں۔ فوائد فریدیہ۔

ج: دیوبندی فوائد فریدیہ کے اور بھی حوالے پیش کر کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں، سب کے منہ توڑ جواب دیکھو، خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن کے بزرگ ہیں اور شاعر ہیں یہ اعلیٰ حضرت سے پہلے کے بزرگ بریلوی کیسے ہو گئے؟ جھوٹ سے توبہ کرو، یہ ہمارا عقیدہ نہیں دوسرا جھوٹ توبہ کرو، اعلیٰ حضرت نے ان کا کوئی حوالہ نہیں دیا پھر کیوں اعلیٰ حضرت کے کھاتے میں ڈالتے ہو، تیسرا جھوٹ توبہ کرو، اور ان پر فتویٰ لگاؤ کیا تمہارے مفتی مر گئے ہیں۔ دیوبندی کی کتاب "ارواح ثلاثہ" میں ایک بزرگ نے کہا رب العالمین کو رب العالمین سے ملنے کا آج پھر شوق غالب ہوا ہے۔ فتویٰ لگاؤ اگر شرم و غیرت ہے۔ اور جواب دو؟

نمبر60: ظفر علی خان نے بریلویوں کی اشعار میں مذمت کی۔

ج: اور یہ اشعار بھی ظفر علی خان کے دیوبندی حسین احمد کو کہے۔ حق ادا کر دیا۔

ع حسین احمد سے کہتے ہیں خزف ریزے مدینے کے
کہ لو آپ بھی کیا ہو گئے شمع کے موتی پر

ظفر علی خان اعلیٰ حضرت کے صاحبزادے کے مرید عبد الغفور ہزاروی علیہ الرحمۃ کے مرید تھے۔

نمبر61: بریلوی بُرا کہتے ہیں اسمٰعیل دہلوی کو اور علامہ فضل حق خیر آبادی نے ان کو مسلمان لکھا۔

ج: علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اسمٰعیل دہلوی وہابی پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، ان کی کتاب تحقیق الفتویٰ میں ہے بازار میں موجود ہے جھوٹ سے توبہ کرو۔

نمبر62: بریلوی کے پیر مہر علی شاہ نے دہلوی کو اچھا کہا ہے۔

ج: حضرت مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مہر منیر میں دہلوی کی دھجیاں اڑا دیں اور تقویۃ

الایمان کا رد کیا اور بتایا کہ دہلوی نے بتوں کی آیات انبیاء و اولیاء پر چسپاں کیں جو گمراہی اور جہالت ہے، یہ ہے تعریف اسمٰعیل دہلوی کی۔

نمبر 63: احمد رضا نے دہلوی کے ستر کفریات بتائے لیکن کافر نہ کہا کیوں۔

ج: اعلیٰ حضرت نے دہلوی کی توبہ مشہور ہونے کی وجہ سے کافر نہ کہا۔ دیوبندیوں تم کو کسی طرح چین نہیں۔ چلو تم اعلیٰ حضرت کا فتویٰ مان لو۔ جو نانوتوی، گنگوہی، تھانوی، انبیٹھوی پر لگایا۔ مگر تم نہیں مانو گے صرف بہانے بازی کرنا مقصد ہے۔ اگر اعلیٰ حضرت اسمٰعیل دہلوی کو کافر کہہ دیتے تو، تم پھر بھی نہ مانتے، پھر اس طرح مغالطہ کیوں دیتے ہو۔ اور پھر تم اعلیٰ حضرت کے فتوے کا انتظار کیوں کرتے ہو، خود کیوں نہیں لگاتے فتویٰ؟ اچھا پھر فیصلہ کن بات کرلو۔ جو اعلیٰحضرت نے فتویٰ دیا وہ مان کر دکھاؤ تاکہ ہم کو یقین آجائے کہ تم اسمٰعیل دہلوی پر کفر کا فتویٰ بھی مان لیتے۔ اعلیٰ حضرت کا آخری فیصلہ یہ ہے دہلوی کے متعلق کہ وہ دہلوی یزید کی طرح ہے اگر کوئی کہے کافر تو ہم منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔ دیوبندیوں اگر تمہاری ایک زبان ہے تو اعلیٰ حضرت کا یہ فتویٰ مان لو اسمٰعیل دہلوی کی عبارت بغیر نام کے دیوبندیوں سے فتویٰ لیا گیا تو دیوبند سے دہلوی کو جاہل گمراہ باطل بے دین اہلسنت سے خارج لکھا ثبوت دیکھو تو یہ کرلو۔

نمبر 64: احمد رضا کے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں غلطیاں تھیں اس وجہ سے پابندی لگی حرمین میں۔

ج: ظالموں پابندی تم نے لگوائی دھوکہ اور فریب دے کر۔ وہابی مفتیوں کو لالچ دے کر آؤ مرد میدان بنو۔ اعلیٰحضرت کے ترجمہ کی غلطیاں بتاؤ، ہم درست کرنے کے لئے تیار ہیں جو غلطی ہو پھر اس کا درست ترجمہ کرو، اور اپنے دیوبندیوں کا ترجمہ بھی پیش کرو۔ دعوت عام ہے دنیا کے دیوبندیت، وہابیت کے مولویوں کو آؤ سچے ہو تو؟ ورنہ ہم سے طلب کرو دیوبندیوں کے تراجم میں دو سو غلطیاں دکھانے کو تیار ہیں تم تحریر کرو غلطیاں دیکھ کر درست ترجمہ چھاپ دو گے۔ اور اگر پابندی اس لئے لگی کہ ترجمہ غلط تھا، تو پھر سنو دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت پر مکے میں پابندی لگی۔ بتاؤ دیوبندی تبلیغی جماعت غلط ہو گئی جواب دو؟ ہم اخبار سے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 65: احمد رضا نے تفاسیر کے خلاف ترجمہ کیا ہے۔

ج: ایک آیت کا ترجمہ دکھاؤ اگر مرد ہو تو کہ یہ تفسیر کے خلاف ہے ورنہ ہم دکھاتے ہیں دس دس تفسیریں ثبوت کے طور پر جو ترجمہ ہے وہی تفسیر ہے جو تفسیر ہے وہی ترجمہ ہے۔ دیوبندیوں تم کو جو موقع ملا دھوکہ دینے کا وہ تھا کہ اعلیٰ حضرت کے زمانے میں اردو کے الفاظ ثقیل تھے اور آج کی اردو میں وہ الفاظ استعمال نہیں ہوتے۔ تم نے کہہ دیا کہ دیکھو یہ الفاظ دنیا میں استعمال نہیں ہوتے جو اعلیٰ حضرت نے کئے۔ ارے اب نہیں ہوتے وہ اور بات ہے مگر سو سال پہلے ہوتے تھے۔ اس وقت کی لغت میں اور عام استعمال میں وہ الفاظ تھے آؤ ثبوت دیکھ کر مان لو، مگر تم نے تو میں نہ مانوں کی کوئی کھا رکھی ہے کیسے مانو گے۔ دیوبندی غلط ترجموں کی ویڈیو کیسٹ بازار میں ملتی ہے اس کو دیکھ لو اور ترجمے درست کر لو۔

نمبر 66: احمد رضا نے غلط فتوے دیئے اور دھوکہ منڈی لگا رکھی تھی۔

ج: ایک فتویٰ اعلیٰ حضرت کا غلط ثابت کرو دس ہزار انعام حاصل کرو۔ ہے کوئی انصاف پسند حق پسند دیوبندی جو اپنے کہے کی لاج رکھے۔ تو ہم دکھاتے ہیں دیکھو من گھڑت کتابوں کے حوالے دیئے ہیں دیوبندی اکابر علماء نے۔ نمبر ۱ کتاب کا نام تحفۃ المقلدین۔ نمبر ۲ ہدیۃ البریہ۔ نمبر ۳ مرآۃ الحقیقت۔ نمبر ۴ خزینۃ الاولیاء۔ نمبر ۵ ہدایۃ الاسلام۔ "نمبر ۱، ۲ کے مصنف کا نام لکھا، علامہ محمد نقی علی خان۔ نمبر ۳ غوث الاعظم کے نام سے۔ نمبر ۴ شاہ حمزہ مارہروی۔ نمبر ۵ علامہ رضا علی خان۔"

دیوبندیوں روئے زمین پر اس نام کی کتابیں ان مصنفین کے نام کی موجود ہی نہیں۔ اگر دیوبندی اللہ پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ کتابیں پیش کر دیں؟ ہم خوشی سے ایک کتاب دکھانے پر ایک لاکھ روپے دینے کے لئے تیار ہیں۔

ارے دیوبندیوں میں نوجوان بھی ہیں کوئی ایک تو انصاف کی بات کرے اور دیوبندیوں سے پوچھے کہ یہ کتابیں کہاں ہیں۔ حالانکہ دنیا میں بھنگی، چمار، ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدمذہب والے موجود ہیں مگر ایسی گندی حرکت گندے مذہب والوں نے بھی نہیں کی۔ پانچ کتابوں کے نام۔ مصنفین کے نام۔ اور پانچ عدد صفحہ نمبر۔ یہ پندرہ جھوٹ ہیں اگر کتابیں پیش نہیں

کرتے تو پندرہ جھوٹ سے اعلانیہ توبہ نامہ شائع کرو۔ ورنہ پندرہ سو مرتبہ آیت کا ترجمہ کر کے دم کر لو اپنے اوپر کہ،

""جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو"۔

نمبر 67: بریلوی سید جماعت علی شاہ علی پوری نے بھی دیوبندی کو اچھا لکھا ہے۔

ج: اگر تم حوالے دیتے تو ہم دیکھ لیتے کہ کیا لکھا ہے اور ڈھول کا پول کھل جاتا۔ مگر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے دیوبندیوں کو کہا میری ماں نے جماعت علی شاہ نام رکھا ہے میں پوری دیوبندیت کے مقابلے میں جماعت کی طرح اکیلا کافی ہوں۔

اور شاہ صاحب نے حسام الحرمین پر دستخط کیے ہیں کہ اکابر دیوبند کافر ہیں۔ دیکھو الصوارم الہندیہ کتاب میں جس پر دو سو اڑسٹھ علماء کے دستخط اور فتوے ہیں۔

نمبر 68: بریلی میں تو پاگل خانہ بھی ہے۔

ج: ایک رائے بریلی شہر ہے، دوسرا بانس بریلی شہر ہے، تم کون سے شہر کے پاگل خانے سے آئے ہو، اور پاگل پر شریعت میں کوئی گرفت نہیں، لیکن دیوبند معنیٰ شیطانی جماعت ہے اور قرآن میں شیطان کو کافر کہا ہے۔ تو اس کی جماعت مسلمان کیسے؟

نمبر 69: بریلویوں نے علامہ اقبال پر بھی فتویٰ لگایا تھا۔

ج: ابتدا میں علامہ اقبال نے شریعت کے خلاف اشعار کہے تو مفتی اسلام اپنا فرض پورا کرتے ہیں۔ اور دیوبندی کو علامہ صاحب بہت اچھے لگتے ہیں تو ان کے یہ اشعار پڑھا کریں کہ،

عجم ہنوز نداند رموز دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است

دیوبندی عامر عثمانی نے کہا،

یہ منصب اظہار سے فتوی کی یہ اندھیری
فنکاری شیطان کا فسوں دیکھ رہا ہوں

اپنے دیوبند کی حقیقت دیوبندی کی زبانی پڑھیں۔

ے دغا کی دال ہے یاجوج کی ہے یا اس میں

وطن فروشی کا واؤ بدی کی ب اس میں

جو اس کے لذت میں تا جہنم غلطاں ہے

تو اس کی دال سے دہقانیت نمایاں ہے

ملے یہ حرف پورے چار تو دیوبند بنا

بُرے خمیر سے یہ شہر ناپسند بنا

(حوالہ تجلی رسالہ فروری ۱۹۵۷ء)

دیوبندیوں جہاں پاگل خانہ ہوتا ہے وہ اسی شہر کے پاگلوں کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دوسرے شہروں سے بھی پاگل لائے جاتے ہیں مثلاً دیوبند، سہارنپور، گنگوہ، انبیٹھہ۔

ہم دیوبندیوں کے موجودہ دور میں شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنے بورڈ پر مسلک دیوبند لکھنا شروع کردیا ہے۔ ہم اہلسنّت کو یہ بتانے میں اور عوام کو سمجھنے میں آسانی ہوگئی کہ یہ ہیں شیطانی جماعت والے۔ لہٰذا ہر جگہ اپنے مدرسے ومسجد میں لکھیں مسلک دیوبند، شکریہ۔

لاہور اور حیدرآباد میں بھی پاگل خانے ہیں کیا وہاں کے تمام دیوبندی پاگل ہیں؟ امید ہے کہ پاگل پن کے دورے نہیں پڑیں گے ورنہ دوسرا زلزلہ کتاب کی صورت میں جلدی آجائے گا۔

نمبر 70: تم جیسے بریلوی کو دیکھاوں گا بلکہ جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔

ج: سودا سستا ہے دین اسلام میں موت آجائے شہید کا درجہ ملے گا۔ کاش تم گالی اور گولی کو چھوڑ کر علمی شرعی دلائل سے بات کرلو تو بہتر ہے۔

نمبر 71: علامہ اقبال کو کافر کہا بریلویوں نے۔

ج: اس کا جواب گذر چکا کہ غیر شرعی اشعار پر شرعی فتویٰ دیا تھا بتاؤ یہ جرم ہے؟

نمبر 72: بریلوی نے قائداعظم کو کافر کہا۔

ج: یہ بھی ابتدائی باتیں ہیں اور جو بھی فاسق ہوگا اس پر فسق کا فتویٰ لگے گا۔ دوسری بات یہ کہ تجانب اہلسنت کتاب ہمارے نزدیک معتبر نہیں اور نہ ہی یہ عقائد کی کتاب ہے۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو، حسین احمد دیو بندی نے مسلم لیگ میں شرکت کو حرام کہا اور قائد اعظم کو کافر اعظم کا لقب دیا۔ مکالمۃ الصدرین، دیو بندیوں نے شبیر احمد عثمانی کو ابو جہل قرار دیا۔ اور عطاء اللہ بخاری نے کہا اک کافر کے واسطے اسلام چھوڑا۔ یہ قائد اعظم ہے یا کافر اعظم۔ خطبات احرار۔

کسی دیو بندی کے پاس جواب ہے تو پیش کرے۔

نمبر 73: بریلوی امام کے بیٹے نے کہا حج فرض نہیں ہے۔

ج: اصل بات کیوں نہیں بتاتے کہ اس وقت کے حالت کے پیش نظر صرف اس سال حج مؤخر کرنے کو کہا جبکہ نجدی وہابی ظلم کر رہے تھے مسلمانوں پر اور دیو بندی تھانوی، محمود الحسن زندہ تھے وہ اپنی زبان کاٹ کر تماشہ دیکھ رہے تھے وہ خاموش رہے۔ بتاؤ جاہل تھے؟ لہٰذا حج فرض نہیں یہ عبارت کہاں لکھی ہے۔ جھوٹوں کے سردار ثبوت دکھاؤ ورنہ توبہ کرو۔

نمبر 74: احمد رضا نے اذان سے پہلے اور بعد صلوٰۃ وسلام رائج کیا۔

ج: سات سو سال پہلے یہ سلسلہ شروع ہوا، حرمین طیبین میں بھی ترکوں کی حکومت میں صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا تھا، محدثین نے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا ثبوت دیکھو اور اپنی مسجد میں شروع کر دو، ورنہ جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔ جامعہ اشرفیہ کا فتویٰ ہے جائز ہے، ان پر کیا فتویٰ ہے؟

نمبر 75: احمد رضا خان نے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، درود ایجاد کیا۔

ج: یہ درود و سلام حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھا تمام فرشتوں نے پڑھا میلاد شریف کی رات اور تمام صحابہؓ کرام اور اہلبیت عظام نے پڑھا۔ تمام اولیائے کرام نے پڑھا علماء حق اہلسنت نے پڑھا۔ لطف کی بات یہ کہ دیو بندیوں نے بھی پڑھا۔ تھانوی نے بھی پڑھا، تبلیغی جماعت کے زکریا نے پڑھنے کا حکم دیا، یہ ثبوت دیکھ کر تم بھی پڑھو گے تحریر کر دو ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ ورنہ جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔ ہاں اشرف علی تھانوی پر درود پڑھا گیا رسالہ امداد۔ میں فتویٰ لگاؤ؟ ورنہ شرم کرو۔

نمبر 76: خانقاہ کے بریلوی سجادہ نشینوں نے دیو بندیوں کی تعریف کی تھی۔

ج: ایک شخص کے منہ پر کسی بزرگ نے تھوک دیا اسکی گستاخی کی وجہ سے، وہ شخص سمجھا کہ حضرت

نے میرے منہ پر لعاب دہن ڈالا ہے برکت کے لئے۔ اگر کوئی اس طرح تعریف پسند کرتا ہے تو اس کی مرضی، وہ بریلوی سجادہ نشین کون ہیں کہاں کے ہیں کس کی اولاد ہیں۔ چلو یہ بھی چھوڑ دو۔ صرف اتنا بتادو کہ دیوبندی گستاخانہ عبارتیں پڑھنے کے بعد اگر کسی نے تعریف کی ہے، بس وہ حوالہ پیش کردو؟ ورنہ گھر کی چاردیواری میں بغلیں بجانے کا کیا فائدہ۔

نمبر 77: علماء دیوبند کے کفر پر اجماع کا ثبوت نہیں ہے۔

ج: شکر ہے تم نے دیوبندیوں پر کفر تسلیم کرلیا اب اجماع سے ثبوت دکھاتا ہے۔ آؤ دیکھ لو اس پر اجماع ہے کہ حضور علیہ السلام کی نعلین شریف کی گستاخی بھی کفر ہے۔ تو حضور علیہ السلام کی ذات کی گستاخی تو بدرجہ اولیٰ کفر ہے۔ اب تو گستاخوں کی جماعت چھوڑ کر تجدید ایمان اور تجدید نکاح کر لو۔

نمبر 78: جب تھانوی نے عبارت بدل دی تو بریلویوں کو کفر کا فتویٰ واپس لینا چاہیے۔

ج: ایک تو یہ معلوم ہوا کہ تھانوی نے اپنی گستاخی سے توبہ و رجوع نہیں کیا۔ پھر فتویٰ واپس کیوں، عبارت بدل دی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پہلی عبارت حفظ الایمان میں گستاخی تھی، اگر کسی دیوبندی کے پاس تھانوی کی توبہ کی تحریر ہے تو وہ ضرور دکھادے تاکہ ہم بھی دیکھ لیں۔

نمبر 79: احمد رضا نے رشید احمد گنگوہی صاحب پر جعلی فتوے سے کفر کا حکم کیا۔

ج: تمام دیوبندیوں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اگر یہ فتویٰ گنگوہی کا ہوا تو وہ کافر ہے، جس فتوے میں وقوع کذب یعنی اللہ تعالیٰ جھوٹ بول چکا ہے، معاذ اللہ۔

ہم نے صرف یہ بتانا ہے کہ وہ فتویٰ گنگوہی کا ہی ہے جس کو دکھا کر حرمین شریفین کے علماء حق نے تکفیر کی تھی، اور اس کے اصل گنگوہی کا فتویٰ ہونے کے لئے دس شواہد موجود ہیں، جن میں سے ایک یہ ثبوت ہے کہ گنگوہی کی تحریریں موجود ہیں اور وہ فتویٰ کسی ایکسپرٹ کو دکھا کر فیصلہ کرالو جو وہ فیصلہ دے ہم کو منظور ہے، باقی شواہد اگر دیوبندی تحریری بات کرے تو ہم دکھائیں گے۔

نمبر 80: ہم دیوبندی اتحاد امت کرنا چاہتے ہیں مگر بریلوی علماء نہیں کرتے۔

ج: ہم نے کب انکار کیا ہے اتحاد سے صرف ایک شرط ہے، مثال کے طور پر ایک چور دوسرے

نمازی سے اتحاد کرنا چاہتا ہے دوستی چاہتا ہے نمازی یہ کہتا ہے چور سے کہ تو چوری چھوڑ دے اور اتحاد کر لے دیوبندیوں تم بتاؤ چور چوری چھوڑے یا نمازی نماز چھوڑے جو جواب تمہارا وہی ہمارا ہے۔ آج دیوبندی اپنے علماء کی گستاخانہ عبارتیں کفریہ قرار دیں تجدید ایمان کریں اتحاد شروع ہو جائے گا۔

نمبر 81: بریلویوں کو کیا فائدہ ملے گا دیوبندی علماء کو کافر قرار دے کر۔

ج: وہی فائدہ ملے گا جو قادیانی دجال کو کافر قرار دینے میں ملتا ہے۔

نمبر 82: احمد رضا خان کو حجاز مقدس میں گرفتار کر لیا تھا۔

ج: دیوبندیوں کیا پوری جماعت میں ایک بھی سچ بولنے والا نہیں، چلو بات کر دی الزاما تو کوئی حوالہ کوئی ثبوت؟ دعویٰ بغیر دلیل کے کوئی بھی ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اعلیٰ حضرت کی جو عزت حرمین میں کی گئی وہ کسی عالم عجمی کی نہ دیکھی گئی۔ واقعہ یہ ہے کہ شریف مکہ نے چند سوالات پوچھے تھے اعلیٰ حضرت نے ان کے جواب دیئے تو شریف مکہ اتنا خوش ہوا کہ دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کا قیام رہا اور علماء ملاقات کے لئے آتے رہے۔ حسین احمد نے یہ جھوٹ لکھا شہاب ثاقب میں جو دو من گھڑت کتابوں کے نام سے دھوکہ دے چکے ہیں اور 640 گالیاں اپنی کتاب میں لکھ چکے ہیں اعلیٰ حضرت کو جب فرضی حوالے دے سکتے ہیں وہ جھوٹ لکھیں تو کیا بڑی بات ہے۔

نمبر 83: احمد رضا کو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے کا حکم دیا۔

ج: یہ جھوٹ بھی حسین احمد مدنی پوری کا ہے، جن اکابر کا یہ حال ہے ان کے شاگردوں کا کیا حال ہوگا۔ دیوبندیوں صرف اتنا بتا دو کہ اس واقعہ کے بعد دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کیسے مکہ مکرمہ میں رہے؟ اور پھر مدینہ منورہ کیسے چلے گئے؟، اور شہاب ثاقب میں لکھا ہے کہ مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان آ گئے۔ جواب دو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے والی بات سچی ہے یا مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان والی بات سچی ہے۔ دو میں سے ایک جھوٹ مان کر توبہ کرو؟ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

نمبر 84: احمد رضا کو مناظرہ کا چیلنج دیا تھا مگر وہ نہیں آئے۔

ج: یہ خواب کی بات ہوگی، کس نے چیلنج دیا تھا کب دیا تھا نام کیا ہے؟ پھر اعلیٰ حضرت نے کیا جواب دیا جبکہ تھانوی، گنگوہی، انبیٹھوی، نانوتوی کو جرأت نہیں ہوئی کہ گھر بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لیتے کیا وہ دیوبندی اکابر سے زیادہ بڑا مولوی تھا؟ تم سے اچھے تو شیعہ تھے انھوں نے چیلنج دیا مناظرہ کا، اعلیٰ حضرت کی طبیعت خراب تھی پھر بھی فرمایا مجھے مناظرے میں مرجانا قبول ہے، مگر مناظرہ سے بچ کر زندہ رہنا منظور نہیں۔ اور تحریر لکھ دی جس کو دیکھ کر شیعہ مناظرے سے فرار ہو گئے۔ دیوبندیوں ثبوت پیش کردو ورنہ شرم کرو۔

نمبر 85: بریلوی علماء مناظرہ سے راہ فرار اختیار کرے۔

ج: کوئی ثبوت ہے تو پیش کرو اگر سچے ہو؟ ورنہ آؤ کراچی کے اور دو مولوی سکھر کے فقیر کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر سکے جب مناظرہ کا وقت آیا ذلیل ہو کر بھاگ گئے۔ آؤ تصدیق کرلو اور باطل مذہب سے توبہ کرلو۔

مناظر اعظم محمد صدیق اچھروی رحمۃ اللہ علیہ کے آنے پر دیوبندی گاؤں چھوڑ کر بھاگ گئے۔

نمبر 86: احمد رضا خان نے بات بات پر کفر و شرک کے فتوے لگائے۔

ج: کوئی حوالہ کوئی ثبوت کوئی دلیل پیش کرو، پیش کرو اگر سچے ہو۔ ورنہ آؤ تقویۃ الایمان میں موجود ہے بات بات پر کفر شرک کے فتوے دیکھو۔

شرک کی مشین

جو کسی ولی کی قبر کو بوسہ دے وہ مشرک۔

جو قبر پر غلاف ڈالے وہ مشرک۔

جو نبی ولی کے مزار کے آس پاس ادب کرے وہ مشرک۔

جو نبی اور ولی کی تعظیم کرے وہ مشرک۔

جو یہ سمجھے اللہ اس سے خوش ہوتا ہے وہ مشرک۔

جو قبر سے الٹے پاؤں چل کر ادب کرے وہ مشرک۔

جو ولی کی قبر پر شامیانہ لگائے وہ مشرک۔

جو ولی کی قبر پر روشنی کرے وہ مشرک۔

جو زیارت کے لئے سفر کر کے قبر کی طرف آئے وہ مشرک۔

جو ولی کی قبر پر خدمت کرے وہ مشرک۔

کفر کی مشین

جو بیٹے کی پیدائش پر بکرا ذبحہ کرے وہ کافر۔

جو بسم اللہ کی محفل کرے وہ کافر۔

جو سہرا باندھے وہ کافر۔

جو محرم کی محفل کرے وہ کافر۔

جو میلاد کی محفل کرے وہ کافر۔

جو گیارہویں کرے وہ کافر۔

جو شعبان میں حلوہ پکائے وہ کافر۔

جو منگنی کی رسم کرے وہ کافر۔

عید کے دن سویاں پکائے وہ کافر۔

جو قبر پر چراغ جلائے وہ کافر۔

جو دسواں کرے وہ کافر۔

جو عرس کرے وہ کافر۔

جو عید کے دن گلے ملے وہ کافر۔

جو کفن پر لکھے وہ کافر۔

جو تقلید کو کافی جانے وہ کافر۔

جو قبر میں شجرہ رکھے وہ کافر۔

جو برسی منائے وہ کافر۔

جو کفن کے ساتھ چادر بنائے وہ کافر۔

جو اپنے مکان کو زینت دے وہ کافر۔

جو جمعۃ الوداع پڑھے وہ کافر۔

جو یہ نام رکھے، پیر بخش، علی بخش وہ کافر۔

جو سوئم کرے وہ کافر۔

جو مقبرہ بنائے وہ کافر۔

دیوبندیوں اگر غیرت شرم ہے تقویۃ الایمان کتاب لاؤ ہم یہ شرک و کفر کی مشین دکھاتے ہیں اور دیکھ کر دہلوی پر فتویٰ لگاؤ؟ ان میں سے بے شمار کام دیوبندی کرتے ہیں، اسمٰعیل دہلوی کے فتوے سے وہ دیوبندی کافر و مشرک ہوئے یا نہیں؟ اگر ہوئے تو تجدید ایمان اعلانیہ کرو۔ اگر نہیں تو حدیث کے مطابق جو مسلمان کو کافر و مشرک کہے اگر وہ نہیں ہے تو کہنے والا کافر و مشرک ہوا یا نہیں؟ جواب دو؟

نمبر 87: احمد رضا خان نے بدعت کے فتوے دیئے ہیں۔

ج: ایک حوالہ ایک ثبوت ایک بدعت ثابت کرو اعلیٰ حضرت نے کرنے کا حکم دیا ہو، دس ہزار روپے انعام حاصل کرو۔ تمام دیوبندیوں کو دعوت عام بدعت کی تعریف کر کے بتا دو۔ نہیں بتا سکتے، یا پھر پوری جماعت میں صرف ایک مولوی، مفتی، عالم دین، شیخ الحدیث دکھا دو جو بغیر بدعت کے مفتی بن گیا ہو اور سند یافتہ ہو، سب کو چیلنج ہے، قیامت تک دکھا دو؟ ورنہ اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان میں چاروں سلسلے والوں قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی کو یہودیوں کی طرح لکھا، بدعت لکھا ہے، دیوبندیوں یہ ہے تمہارا امام جس نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو یہودی اور بدعتی لکھا ہے، دیوبندیوں، وہابیوں مبارک ہو تم کو نقشبندی، قادری، چشتی بن کر دھوکہ دے رہے ہو شرم کرو، دیوبندیوں اگر غیرت ہے تو اسمٰعیل دہلوی کو چھوڑ دو اعلانیہ، یا پھر چاروں سلسلوں کا نام لینا چھوڑ دو۔ جواب دو کیا منظور ہے؟

نمبر 88: بریلوی عالم نے وقت مخصوصہ میں حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر لکھا ہے۔ یہ گستاخی ہے۔

ج: سبحان اللہ، دیوبندیوں تم حاضر و ناظر نہیں مانتے پھر گستاخی کیسی، دیوبندیوں نے حاضر و ناظر پر شرک کا فتویٰ لگایا ہے۔ دیوبندیوں اپنی عقل کا علاج کراؤ۔ اعتراض کرنے سے پہلے اپنے عقیدے دیکھ لیا کرو اگر تم حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر مان لو پھر اعتراض کرو تو ہم تم کو جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

نمبر 89: بریلوی مفتی نے جاء الحق میں لکھا کہ ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہر گز نہیں۔

ج: مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے جو لکھا کم از کم اور دو سطریں لکھ دیتے تو اس میں جواب موجود ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ، خدا تعالیٰ جگہ اور مکان سے پاک ہے کتب عقائد میں ہے، خدا پر نہ زمانہ گذرے، اسکے آگے مفتی صاحب نے تین آیات سے وضاحت کر دی ہے کہ حاضر کا معنی سامنے موجود ہونا یعنی غائب نہ ہونا۔

ناظر کے معنی لکھے کہ، آنکھ کا تل، نظر، ناک کی رگ، آنکھ کا پانی، اور چند سطر بعد تو آسان الفاظ میں لکھا کہ، حاضر و ناظر کے شرعی معنی یہ کہ قوت قدسیہ والا ایک جگہ رہ کر تمام عالم کو اپنے کف دست کی طرح دیکھے، اور آگے روح، جسم اور قبر کے لفظ بھی لکھے، آنکھیں کھول کر پڑھا کرو۔ اب تمام دیوبندی بتائیں ایسے حاضر و ناظر کے معنی میں تم خدا کو مانتے ہو؟ دیوبندی کسی مکان میں اللہ کو مانتے ہیں؟ کیا دیوبندی اللہ کے لئے آنکھ کا تل، ناک کی رگ مانتے ہیں؟ روح جسم قبر مانتے ہیں؟ معاذ اللہ، جواب دیں؟

اس کو مفتی صاحب بتا رہے ہیں کہ ان معنوں میں خدا کی صفت نہیں۔ دیوبندیوں تم ذرا حاضر و ناظر کے معنی بتاؤ اللہ تعالیٰ کے لئے ابھی پتہ لگ جاتا ہے کس صفت کا انکار ہے یا اقرار ہے؟ دیوبندیوں تم کس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانتے ہو وضاحت کرو؟

اعتراض کرنے والا اگر شرعی دلائل سن کر مان لیتا ہے مگر نہ مانے تو پتہ لگ جاتا ہے کہ اعتراض کرنے والا سمجھنا نہیں چاہتا بلکہ مذاق کر رہا ہے اسلام کے مسائل سے مذاق کرتا ہے وہی ہے۔

نمبر 90: بریلوی مفتی نے لکھا کہ انبیاء بشر تھے۔

ج: بالکل درست ہے، یہ بتاؤ تکلیف کیا ہوئی آپکو، حضور علیہ السلام بشر ہیں۔ بے مثل و بے مثال ہیں۔ اصل اختلاف یہ ہے کہ اپنے جیسا بشر جو انھیں کہتے ہیں توبہ کریں۔

نمبر 91: بریلوی عالم نے لکھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عالم الغیب نہیں ہے۔

ج: ٹھیک ہے ہم مانتے ہیں آپ پریشانی بتائیں کیا ہے، حالانکہ دیوبندی خلیل احمد انبیٹھوی نے لکھا ہے حضور علیہ السلام عالم الغیب ہیں۔ بتاؤ کیا فتویٰ ہے؟ حوالہ محفوظ ہے۔

نمبر 92: بریلوی حضور علیہ السلام کا غیب ذاتی مانتے ہیں۔

ج: پوری جماعت میں کسی ایک بریلوی عالم دین نے یہ بات کہیں بھی نہیں لکھی۔ جھوٹ بولتے ہو توبہ کرو۔

نمبر 93: بریلوی غیب کا علم اللہ کے برابر مانتے ہیں حضور علیہ السلام کے لئے۔

ج: حدیث ہے جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنمی ہے، کسی نے نہیں لکھا جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اگر سچے ہو توبہ کرو، اگر کوئی حوالہ دکھادے ہم فتویٰ لگائیں گے۔

نمبر 94: احمد رضا نے لکھا کہ قبر پر قرآن پڑھوانا منع ہے۔ احکام شریعت

ج: اعلیٰ حضرت نے قبر پر قرآن پڑھنے یا پڑھوانے کو منع نہیں لکھا بلکہ تلاوت پر اجرت لینا دینا حرام ہے۔ کبھی تو پوری بات لکھ دیا کرو، شرم کرو دھوکہ دینے سے الزام سے۔

نمبر 95: احمد رضا خان نے سماع کو حرام لکھا ہے اور بریلوی سماع سنتے ہیں۔

ج: اعلیٰ حضرت نے سماع کے شرائط لکھے ہیں جو مزامیر کے ساتھ ہوں اور اس کے بغیر سماع کی اجازت ہے۔ اگر ہم دیوبندیوں کا قوالی کرنا ثبوت پیش کر دیں تو تم کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

نمبر 96: احمد رضا نے لکھا کہ ۲۲ رجب کے کونڈے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خوشی کرے وہ جہنمی ہے۔

ج: جی ہاں لکھا ہے۔ یہ شیعہ حضرات کا کام ہے کوئی سُنی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا، بلکہ پورے رجب میں کونڈے ہوتے ہیں اور ۲۲ رجب کو بھی ہوتے ہیں ایصال ثواب کے لئے جس میں حضرت امیر

معاویہ رضی اللہ عنہ اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے لئے، ہندوستان میں تقریباً ڈیڑھ سو سال
سے رائج ہیں۔ دیوبندیوں کے پیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مرحوم نے کونڈے ایصال ثواب کی قسم
ہے جائز لکھا ہے۔

حوالہ: فیصلہ ہفت مسئلہ کتاب میں۔

کوئی دیوبندی بے انصاف پسند تو حاجی صاحب پر فتویٰ لگائے۔

بری نیت بری ہے اچھی نیت اچھی ہے۔

نمبر 97: احمد رضا خان نے لکھا کہ میت کا کھانا صرف غریبوں کو دیں امیروں کو نہ کھلائے۔

ج: بالکل درست ہے، آپ اپنی تکلیف بیان کریں کیا پریشانی ہے۔

نمبر 98: احمد رضا کے صاحبزادے نے عرس کو منع کیا ہے۔

ج: آدھی بات لکھ دی اور آدھی بات کوے کا قورمہ سمجھ کر کھا گئے، انھوں نے ان عرس کو منع کیا ہے
جس میں ناچ گانے بعض جاہلوں نے شروع کئے، تو آپ نے ایسے عرس کی مذمت کی ہے۔ ورنہ
خود ہر سال عرس مناتے ہیں جس میں غیر شرعی کوئی کام نہیں ہوتا۔

نمبر 99: بریلوی علماء حضور علیہ السلام کو خدا کے نور کا ٹکڑا کہتے ہیں۔

ج: اگر حلال کی اولاد ہو تو ثبوت پیش کردو، ورنہ جھوٹ و الزام سے توبہ کرو۔ حضور علیہ السلام کو
نور ماننے سے اگر یہ نور کا ٹکڑا ہے۔ تو تھانوی، گنگوہی، دہلوی نے نانوتوی نے حضور علیہ السلام کو نور
تسلیم کیا ہے اور یہ حدیث نقل کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرا نور
بنایا۔ اور نور من نور اللہ تسلیم کیا، اب بتاؤ یہ الزام اپنے مولویوں پر ایک دفعہ تو لگادو۔

نمبر 100: بریلیوں کا عجب عقیدہ ہے کہ بشریت بھی مانتے ہیں نورانیت بھی مانتے ہیں جبکہ نور
بشر نہیں بن سکتا۔

ج: کوے کھانے والوں کا بھی عجب دماغ ہے کہ بشریت کو نور کی ضد سمجھتے ہیں جب کہ یہ ضد ہے ہی
نہیں۔ ورنہ بخاری و مسلم و ترمذی میں دیکھ لو حضرت جبرائیل امین کتنی دفعہ بشر بن کر بشری لباس
پہن کر تشریف لائے۔ جواب دو کیا حضرت جبرائیل کی نورانیت ختم ہوگئی؟ اگر ہاں تو جبرائیل کا

انکار ہے۔ اگر کہو نہیں تو حضور علیہ السلام کی نورانیت میں بھی بشری لباس سے فرق نہیں آیا، کیا سمجھے۔

نمبر 101: بریلوی جماعت میں کوئی بھی تبلیغی جماعت نہیں ہے۔

ج: بڑے بھائی کا کرتا اور چھوٹے بھائی کا پاجامہ پہن کر وہابیت کی تبلیغ کرنے والوں تم کو "دعوت اسلامی" نظر نہیں آئی، الو کی طرح آنکھیں بند کر کے اعتراض کرتے ہو۔

نمبر 102: بریلوی انگوٹھے چومتے ہیں یہ بدعت ہے۔

ج: حدیث، جو بغیر تحقیق کے بات کرتا ہے اس کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔

سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے انگوٹھے چومے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام نے، پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے بعد دو سو اولیائے کرام نے اور آج کروڑوں امتی انگوٹھے چومتے ہیں کتنے حوالے دیکھ کر مان جاؤ گے آؤ سر و میدان ہو ثبوت دیکھو۔ اور دیوبندی تقی عثمانی نے انگوٹھے چومنا جائز لکھا ہے ثبوت دیکھو اور توبہ کرو۔

نمبر 103: احمد رضا خان نے چودہ سو سالہ عقائد کے خلاف لکھا۔

ج: ایک عقیدہ بتادو جو اعلیٰ حضرت کا چودہ سو سالہ اسلام کے خلاف ہو، ہم وہ عقیدہ چھوڑنے کو تیار ہیں جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو آؤ دلائل کی دنیا میں ثبوت پیش کرو، اگر غیرت شرم ہے تو؟

ورنہ آؤ دیوبندیوں اپنے عقائد اسلام کے خلاف قرآن و حدیث کے خلاف ہم سے بھی فہرست طلب کرو دلائل کے ساتھ اور غیر شرعی عقائد سے توبہ کا اعلان کرو۔ صرف ایک عقیدہ بتاتے ہیں کہ دیوبندی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ امکان کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے، معاذ اللہ۔ یہ غیر شرعی عقیدہ ہے۔ پوری جماعت دیوبندیہ، وہابیہ کو چیلنج۔

نمبر 104: بریلویوں نے انگریز سے سیکھ کر ہم کو وہابی کہا۔

ج: انگریز کے فرشتوں کو بھی نہیں پتہ کہ وہابی کسے کہتے ہیں، لیکن جب تھانوی نے گنگوہی نے دہلوی نے یوسف بنوری نے نعمانی نے زکریا نے خود اپنے آپ کو وہابی ہونا تسلیم کیا۔ تو ہم نے بھی وہابی کہہ دیا۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں وہابیوں، اپنی سزا خود تجویز کرو۔ اور ثبوت دیکھو۔ اور جواب دو کیا دیوبندیوں نے بھی انگریز سے سیکھ کر وہابی کہا تھا؟ جب وہابی کا اقرار بھی تمہارا اور وہابی

بھی تم پھر الزام کیوں؟

نمبر 105: احمد رضا خان نے حضور علیہ السلام کو مختار کل بنایا جو بالکل غلط عقیدہ ہے۔

ج: یہ عقیدہ قرآن وحدیث، مفسرین ومحدثین وبزرگان دین کا لکھا ہوا موجود ہے اگر تم تحریر کردو کہ دیکھ کر مان جاؤ گے اور دیوبندی مذہب سے توبہ کرو گے، تو تشریف لے آؤ اور دلائل دیکھو۔ ورنہ دیوبندیوں کی عبارتیں تم کو دکھائیں کہ انھوں نے انگریز کو مختار کل مان لیا اور لکھ دیا حوالہ بشرط توبہ۔

نمبر 106: احمد رضا خان کی کتابوں میں دلائل نہیں ہوتے رطب ویابس ہوتے ہیں۔

ج: قرآن کی آیت احادیث فقہیہ کے حوالے دلائل نہیں تو پھر دلائل کس کو کہتے ہیں کاش ایک ثبوت اور حوالہ بھی دکھا دیتے۔ مگر افسوس صد افسوس تم کو بھی سکھایا جاتا ہے کہ اے دیو کے بندوں جہاں بھی جاؤ بس جھوٹ بولو الزام لگاؤ، اور بار بار جھوٹ بولے جاؤ کہ لوگوں کو وہ سچ نظر آنے لگے اور بس۔

نمبر 107: احمد رضا خان اپنی بات پر جم جاتے پھر کسی کی نہ مانتے تھے۔

ج: حق پر قائم رہنا تو ایمان کی دلیل ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اپنی بات کہنے سے پہلے شرعی دلیل مانتے اور پھر اس پر جم جاتے۔ کیا یہ بری بات ہے۔ کیا لوگوں کے کہنے سے اسلام کے اعمال چھوڑ دیتے، دیوبندیوں کی طرح نہیں کہ فتویٰ دینے کے بعد سوچتے تھے اور پھر واپس بھی لے لیا کرتے تھے۔

نمبر 108: میں تو احمد رضا خان کا نام بھی لینا گوارہ نہیں کرتا۔

ج: واہ بھئی واہ نام بھی لے رہے ہو اور نام لینا گوارہ بھی نہیں یہ الٹا دماغ دیوبندی کا ہو سکتا ہے، دیوبندیوں، وہابیوں تم اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں اتنے اندھے ہو گئے کہ اگر اعلیٰ حضرت خواب میں تم کو نظر آجائیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے، تو تم وہ بھی انکار کر دو گے۔

نمبر 109: آخر احمد رضا خان نے کون سا کارنامہ انجام دیا ہے۔

ج: اگر ایک ہو تو ہم بتائیں بے شمار ہیں۔ دیوبندیوں اگر کوئی تمہاری جان بچائے تو تم ساری زندگی اس کا احسان مانو گے یا نہیں۔ اگر کوئی کسی کا ایمان بچائے تو اس کا احسان بھی مانو، اعلیٰ

حضرت نے گستاخوں بے دینوں بدعقیدہ لوگوں کی نشاندہی کر کے لاکھوں مسلمانوں کا ایمان بچایا۔مگر تم احسان فراموش احسان ماننے کے بجائے الٹا دشمن بن گئے۔کیا یہ انسانیت ہے۔شکریہ ادا کرنے کے بجائے۔جھوٹ و الزام بہتان کی لٹھ لے کر اعلیٰ حضرت کے پیچھے پڑ گئے۔

نمبر110: احمد رضا خان نے لکھا،

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب

یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

دیکھو کتنا غلط عقیدہ ہے۔

ج: یہ اعتراض کر کے تم نے اس بات کا ثبوت دے دیا کہ دیوبندیت میں ایک بھی ایسا نہیں جو اعلیٰ حضرت کے اردو اشعار حضور علیہ السلام کی شان کے سمجھ سکے۔قرآن میں دیکھو حضور علیہ السلام حاکم ہیں۔پہلے شعر میں مالک کہا حضور علیہ السلام کو عطائی۔اور اس مالک خالق کے حبیب ہیں، جب حبیب ہیں تو خدا کی خدائی کے مالک ہوئے۔اصل تکلیف تم کو دوسرے شعر میں ہوئی ہے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ اللہ محب ہے اور حضور علیہ السلام محبوب ہیں اور محبوب و محب میں یہ نہیں ہوتا کہ یہ تیرا ہے۔اور یہ میرا ہے، کیا تقاضا ہے کیا ہوتا ہے یعنی جو میرا ہے وہ تیرا ہے، جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔

اور یہ حبیب اور محبوب کی شان ہے، اگر اعلیٰ حضرت اللہ کا شریک بتاتے تو غلط تھا شرک تھا کیونکہ شریک آدھے کا حق دار ہوتا ہے۔لیکن حضور علیہ السلام کو حبیب فرمایا محبوب فرمایا یعنی جو کچھ اللہ کی خدائی ہے وہ محبوب کے لئے ہے۔اس کے لئے بے شمار احادیث دکھا سکتے ہیں صرف ایک حدیث دیکھ لو۔کہ جو اللہ کا ہو جاتا ہے پھر سب اس کا ہو جاتا ہے۔کیا سمجھے عقل کے اندھے۔اس کا نظارا قیامت کے دن ہوگا اور روایت میں ہے کہ اے محبوب آج جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔جو تیرا دوست وہ میرا دوست جو تیرا دشمن وہ میرا دشمن۔

اب بتاؤ کیا غلط عقیدہ ہے اس شعر میں، اگر تمہارے پاس ایمان اور حضور علیہ السلام کی محبت ہوتی تو ایسا اعتراض نہ کرتے۔

نمبر 111: احمد رضا خان نے یہ شعر بھی کہے جو غلط ہیں اور اپنے آپ کو سگ لکھا جبکہ مدینے کے کتے مارنے کا حکم ہے۔

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

ج: جس جاہل کو یہ بھی نہیں پتہ مشبہ اور مشبہ بہ سے برابری سمجھنا عقلمندی نہیں۔ وہابیوں میں ابراہیم سیالکوٹی نے اپنے لئے سگ سے کم تر نسبت والا لکھا۔ سراجا منیرا۔ اور دیوبندی قاسم نانوتوی نے لکھا، تو ساتھ سگان حرم کے تیرے ساتھ پھروں۔ قصیدہ بہاریہ، دیوبندی وہابی کے لقب شیر پنجاب بھی ہے، بتاؤ ان مولویوں کی شیر کی طرح دم بھی ہے؟ اب کیا فتویٰ ہے جو اپنے لئے سگ اور شیر لکھے ان کو بھی قتل کر دو اور قبر پر جا کر جوتے مارو گے؟ اس کے مزید حوالے شرح حدائق بخشش، علامہ فیض احمد اویسی صاحب (مدظلہٗ العالی) میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر 112: بریلوی ہر نماز میں پڑھتے ہیں ایاک نعبدو ایاک نستعین۔ اللہ کی عبادت اور اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔ مگر یہ انبیاء و اولیاء سے مدد مانگتے ہیں۔

ج: اس آیات کی تفسیر میں بے شمار حوالے موجود ہیں مگر ہم وہ تفسیر جو محمود الحسن دیوبندی نے کی ہے کہ "ہاں اگر مقبول بندے کو محض واسطہ رحمتِ الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر (مدد) ظاہری اس سے کی جائے تو یہ جائز ہے کہ یہ مدد در حقیقت اللہ تعالیٰ سے ہی استعانت (مدد) ہے"۔

دیوبندیوں جواب دو اسی آیت کے تحت لکھا ہے مقبول بندے۔ جو انبیاء و اولیاء ہوتے ہیں۔ خود دیوبندی جو بندوں سے چندہ صدقہ خیرات زکوٰۃ قربانی کی کھالیں مانگتے ہیں وہ کیسے جائز ہیں؟ اور چندرھویں شعبان میوہ شاہ قبرستان میں دیوبندی مسجد میں چراغاں کیا ہوا تھا اور ساری رات لوگوں سے چندہ مانگتے رہے۔ آؤ تصدیق کر لو۔ اور لگاؤ فتویٰ۔ چندے کی خاطر اپنے مسلک کا سودا کرنے والوں شرم کرو۔ چندے کی خاطر بریلوی بن گئے۔ امام اور موذن کی جگہ خالی ہو تو بریلوی بن کر آ جاؤ۔

مساجد میں ناجائز قبضہ چندہ کے خاطر کرنے والوں بتاؤ اس آیت سے چندہ لینا بندوں

سے جائز کیسے ہو گیا؟"

نمبر 113: بریلوی علماء کہتے ہیں کہ اگر گیارہویں نہیں دی تو مال کا نقصان ہوگا۔

ج: یہ تحریر اور تقریر کس عالم دین کی ہے اور کہاں ہے، حوالہ دکھاؤ۔ دعویٰ تو کر دیا مگر دلیل نہیں، ظالموں کب تک جھوٹے الزام لگاؤ گے شرم کرو۔ اگر دیوبندی میں سچائی نام کی کوئی چیز ہے تو ثبوت دکھاؤ ورنہ توبہ کرو۔

نمبر 114: بریلوی مولویوں کے نزدیک سوئم، چہلم، عرس واجب ہیں۔

ج: تمام زندہ و مردہ دیوبندیوں کی کتاب سے واجب کا لفظ بتادو منہ مانگا انعام حاصل کرو کیا تم کو مرنا نہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ کو جواب نہیں دینا۔ تو اتنا بڑا جھوٹ دھوکہ کیوں یہ ایصال ثواب کی قسمیں ہیں اور جائز ہیں۔ اگر ایصال ثواب ناجائز اور حرام ہے تو شرعی ثبوت پیش کرو؟ ورنہ نیک کام سے روکنا شیطان کا کام ہے، شیطانی کام سے توبہ کرو۔ ان سب اعمال کو حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مرحوم نے جائز قرار دیا ہے۔ لگاؤ فتویٰ اگر ہمت ہے؟

نمبر 115: بریلوی علماء حضور علیہ السلام کا سایہ نہیں مانتے یہ غلط عقیدہ ہے۔

ج: محدثین و مفسرین اور صحابہ کرام کا عقیدہ تھا۔ بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ تم اپنے ایمان کی خیر مناؤ۔ آؤ ثبوت دیکھ لو۔ اس کے علاوہ دیوبندی، وہابی، تھانوی اور گنگوہی نے لکھا ہے حضور علیہ السلام کا سایہ نہ تھا۔ ایک دفعہ تو انصاف کر کے اپنے مولویوں ہی پر فتویٰ لگا دو۔ چلو اتنا ہی کہہ دو کہ تھانوی کا اور گنگوہی کا عقیدہ غلط تھا۔

نمبر 116: امام بریلوی نے کئی مسائل میں ذاتی اور عطائی کا چور دروازہ کھول رکھا ہے۔

ج: ذاتی اور عطائی کا فرق قرآن و حدیث میں موجود ہے آؤ ثبوت دیکھ کر توبہ کرو۔ چور دروازہ کہنے والو، آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے، ذاتی و عطائی کا فرق دیوبندیوں نے بھی کیا ہے، کیا دیوبند میں چور دروازہ کھول دیا کچھ تو شرم کرو جھوٹ سے۔

نمبر 117: امام رضا نے لکھا یا محمد (ﷺ) کی جگہ یا رسول اللہ (ﷺ) کہا کرو۔

ج: تم اپنی تکلیف بیان کرو، اعلیٰ حضرت نے ادب کی وجہ سے کہا ہے، چلو تم یا محمد (ﷺ) کہہ دیا

کرو۔ مگر اس دن تمہاری موت ہوگی جب یا کے ساتھ تم پکارو گے۔ یا محمد (ﷺ)۔

نمبر 118: احمد رضا خان بریلوی نے رجب کی ۲۷ویں رات کے فضائل بتائے جبکہ اس میں اختلاف ہے کہ معراج کی رات کونسی ہے۔

ج: اندھوں کو اختلاف نظر آتا ہے، اتفاق والی روایتیں بھی پڑھ لیا کرو، اب ساری دنیا کے مسلمان علماء و عوام ۲۷ رجب معراج شریف کی رات کے فضائل بیان کرتے ہیں۔ تم مسلمانوں سے علیحدہ اقلیتی فرقہ ہو اسی لئے تمام مسلمانوں کے خلاف چلتے ہو۔ تفسیر روح البیان ہی پڑھ لو اس میں تفصیل موجود ہے۔ اور اگر حدیث ضعیف ہے تو جاہلوں کان کھول کر اور آنکھیں کھول کر پڑھ لو اور سن لو کہ ضعیف احادیث فضائل میں معتبر ہیں ان پر عمل ہوگا۔ یہ محدثین کا اصول اور متفقہ فیصلہ اور فتویٰ ہے۔

نمبر 119: احمد رضا خان نے معراج میں نعلین شریف سمیت عرش پر جانے کا انکار کیا ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت نے اس سند کا انکار کیا ہے، اگر کسی دیوبندی میں ہمت ہے تو اس روایت کی سند بیان کر کے دکھائے ابھی پتہ لگ جائے گا تم کو حدیث دانی کا۔ تم نعلین شریف کی بات کرتے ہو شرم کرو۔ دیوبندیوں تم نے نقش نعلین کے جھنڈے پھاڑ ڈالے اور بات کرتے ہو، درود و سلام کے پوسٹر پھاڑنے والوں اسٹیکر نوچنے والوں تمہارے پاس ادب کی دولت کہاں ہے۔

نمبر 120: احمد رضا خان نے شعبان کی ضعیف اور موضوع احادیث بیان کیں۔

ج: لاؤ حوالہ اعلیٰ حضرت نے کہاں موضوع احادیث بیان کیں ہیں، رہی بات ضعیف احادیث کی تو کئی روایتیں مل کر قوی مضبوط بن جاتی ہیں یہ محدثین کا اصول ہے۔ اگر پندرھویں شعبان کی رات کے فضائل دیکھنے ہیں تو اٹھاؤ تفسیر کبیر کشاف، تفسیر جمل، تفسیر صاوی، تفسیر ابوالسعود، تفسیر روح البیان، تفسیر جلالین وغیرہ۔ اور صحاح ستہ میں روزہ کے فضائل ہیں۔

نمبر 121: احمد رضا خان نے شب برأت لکھا ہے جو کسی روایت سے ثابت نہیں۔

ج: الو کو دن میں نظر نہیں آتا مگر تم کو نہ دن میں نظر آتا ہے اور نہ رات میں نظر آتا ہے، مذکورہ بالا تفاسیر میں اس شب کے چار نام ہیں۔ مبارکہ، برأت، رحمت، صک۔ اور حدیث کے الفاظ ہیں کہ

لیلۃ النصف من شعبان فیغفر ․․․ جب اس رات میں مغفرت ہوتی ہے تو جہنم سے آزادی یا نجات ہوتی ہے۔ اس کو برأت کہتے ہیں، لیکن بے ایمان گستاخ کی برأت نہیں۔ اسی لئے تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ دوسرے لوگ بھی اس رات میں عبادت سے محروم ہو جائیں۔ اور تمہارے ساتھ جہنم میں جائیں۔

بتاؤ مفسرین نے شب برأت فرمایا ان پر کیا فتویٰ ہے؟ اور وہابی تھانوی نے شب برأت لکھا۔ وہابی اسمٰعیل دہلوی نے بھی شب برأت لکھا، بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ تم فتویٰ تیار کرو ہم حوالے دکھانے کو تیار ہیں آؤ مرد میدان بنو۔

نمبر 122: احمد رضا خان نے یہ نہیں بتایا کہ ضعیف احادیث پر عمل کرنے میں خرابی ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ رضویہ جلد دوم قدیم میں جو احادیث کی قسمیں بیان کیں اسماء الرجال پر بحث کی جس کو دیکھ کر ایمان والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ اور دیوبندیوں کی پوری جماعت مل کر بھی اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی کے برابر نہیں ہو سکتی، ضعیف احادیث کے متعلق لکھا کہ یہ عقائد میں احکام میں فرض واجب میں پیش نہیں کر سکتے۔ بلکہ صرف فضائل میں اس ضعیف احادیث پر عمل کریں گے اور یہ محدثین کا متفقہ فیصلہ ہے، جس سے دیوبندی حیلے بہانے کر رہے ہیں اگر تم کو علم نہیں تو ماتم کرو اپنی کم علمی کا۔ بے شمار دیوبندیوں نے ضعیف احادیث کتابوں میں نقل کیں ہیں ان کی قبر پر جا کر خرابی بتاؤ، ورنہ شرم کرو۔

نمبر 123: بریلی میں احمد رضا نے انوکھا کام کیا جو آج تک ہوتا ہے شعبان کی ۱۴ کو عصر سے مغرب تک لوگ ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

ج: دیوبندی عقل سے پیدل ہو چکے ہیں ان کو حدیث پر عمل بھی انوکھا کام نظر آتا ہے۔ حدیث ہے کہ بندوں کے حقوق بندے معاف کریں گے۔ اعلیٰ حضرت اس حدیث پر عمل کرتے تھے بتاؤ حدیث پر عمل کرنا بھی تم کو برا لگتا ہے شرم کرو۔

اسی لئے دنیا کہتی ہے، اور اب دشمن بھی پکار اٹھا کہ

جس کی ہر ہر ادا سنت مصطفیٰ ﷺ (ایک مسافر)

اس امامِ اہلسنّت پر لاکھوں سلام

نمبر 124: احمد رضا خان کے فتویٰ تکفیر کوئی وحی تو نہیں جو ہم مان لیں۔

ج: اعلیٰ حضرت کے فتوے گستاخوں پر کفر کے، ہم کب کہتے ہیں وحی ہیں؟ اگر اعلیٰ حضرت کے فتوے بغیر دلیل کے ہوتے تو انکار کر دیا جاتا، لیکن جب فتوے شرعی دلائل قرآن وحدیث اجماع سے ثابت ہیں۔ بتاؤ ان کا انکار کیسے کریں گے۔ مثال کے طور سے تم دیوبندیوں نے بھی قادیانی اور شیعہ پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، بتاؤ کیا یہ وحی الٰہی ہے دیوبندیوں کو؟ کیا تم تھوڑی دیر کے لئے یہ فتوے واپس لے سکتے ہو؟ نہیں ہر گز نہیں، تو جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔

نمبر 125: احمد رضا نے پیٹ کے دھندے کھول رکھے تھے۔

ج: کوئی حوالہ کوئی ثبوت دو اگر غیرت وشرم ہے۔ پیٹ سے دیوبندی مجبور ہیں کہ گیارہویں کو حرام بھی کہتے ہیں، اور کھانے میں سب سے آگے ہوتے ہیں، اور پیٹ تو دیوبندیوں کے پاس بھی بلکہ لیو بکس ہے، کیا دیوبندی پیٹ کے لئے نہیں کھاتے؟ یا استنجاء کے لوٹے چاٹ لیتے ہیں اور کچھ نہیں کھاتے۔

ہاں اللہ کا شکر ہے ہم کو حلال گیارہویں شریف ملتی ہے، اور دیوبندیوں کو کوے کا قورمہ خبیث مبارک ہو۔ پاک لوگوں کو پاک غذائیں اور خبیث کو خبیث غذائیں۔

گنگوہی کا فتویٰ ہے کہ ”کوا کھانے سے ثواب ہوگا“۔ فتاویٰ رشیدیہ۔

نمبر 126: احمد رضا خان نے عید کے دن گلے ملنے کو اچھا کہا ہے جبکہ یہ بدعت ہے۔

ج: تمام دیوبندی چھوٹے بھائی کا پاجامہ اور بڑے بھائی کا کرتا پہن کر آ جائیں پھر بھی عید کے دن گلے ملنے کو بدعت سیئہ ثابت نہیں کر سکتے، بلکہ ہزاروں دیوبندی عیدین میں یہ بدعت کرتے ہیں اور جو بدعت کرنے والا جہنمی ہے، تو دیوبندی پہلے اپنے دیو کے بندوں سے توبہ کرائیں اعلانیہ توبہ وتجدید نکاح۔ ورنہ آؤ اسلام کے ضابطے سیکھو۔ صحابہ کرام کے گلے ملنے پر بے شمار حوالے ہیں اور جس کی اصل ہو وہ بدعت نہیں ہو سکتا۔ یہ شرعی اصول ہے۔

دیوبندیوں آؤ ہماری شاگردی کرو۔ ہم تم کو اصول اور بدعت بتائیں کیا ہوتی ہے۔ جو دیوبندی خود

بدعت کے مسائل اور قسمیں نہیں جانتے وہ دوسرے کو کیا بتائیں گے۔

اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی دلائل شرعی پر کتاب موجود ہے اگر کسی دیوبندی وہابی میں ہمت ہے تو جواب دیکر دکھائے۔

نمبر 127: احمد رضا خان کو فقہ پر عبور نہیں کہ فقہی حضرات نے کوے کی قسمیں بتائیں اور اس کوے کو جائز لکھا ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت کا فقہ پر عبور دیکھنا ہے تو فتاویٰ رضویہ دیکھ کر بتاؤ، اور فقہ میں جو کوے کی اقسام بتائیں وہ الگ ہیں۔ اور جو گنگوہی نے کوا کھانا ثواب بتایا وہ حرام ہے، خبیث ہے آؤ ہم سے قرآن وحدیث کے فقہ کے حوالے طلب کر کے دیکھ لو۔

اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی کتاب ہے۔ جس میں گنگوہی سے سوالات کئے گئے۔ جو آج تک قرض ہیں کاش کوئی دیوبندی ان سوالات کا جواب دیکر گنگوہی کا قرض اتار دے ہمت کرے۔ وہ سوالات ہم بتانے کو تیار ہیں جو اعلیٰ حضرت نے کئے تھے، آؤ مرد میدان بنو۔

ے وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے
کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ ہی وار وار کے پار ہے

نمبر 128: احمد رضا خان کا علمی کوئی مقام نہیں یہ صرف بریلیوں کا پروپگنڈہ ہے۔

ج: اعلیٰ حضرت کا علمی مقام اندھے کو نظر نہیں آئیگا۔

ے آنکھ والا تیرے جوبن کا نظارہ دیکھے
دیدہ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

آؤ اعلیٰ حضرت کے ادنیٰ خادم سے تمام علوم پر کسی بھی مسئلہ میں گفتگو کر کے دیکھ لو آج تک کوئی دیوبندی وہابی نہیں ملا جو کسی مسئلہ میں تفصیل سے گفتگو کر سکے اگر کوئی سامنے نہیں آتا تو نہ آئے اپنے گھر بیٹھ کر تحریری علمی گفتگو کرنے کی ہمت کرے سب سے زیادہ تعداد ان دیوبندیوں کی ہے کراچی میں جو دوبارہ سامنے آنے کے لئے کسی قیمت پر تیار نہیں ہیں۔ اور بعض دوبارہ آگئے مگر تیسری دفعہ علمی گفتگو سے راہ فرار کر گئے۔ اعلیٰ حضرت کا علمی کارنامہ دیکھو فتاویٰ رضویہ لے کر بیٹھ

جاؤ شاید سمجھ آ جائے۔

نمبر 129: بریلوی اشعار کتنے کفریہ ہیں،

؎ یہ دعا ہے یہ دعا یہ دعا

تیرا میرا خدا احمد رضا

نغمہ روح۔ بحوالہ رضا خانی مذہب

ج: دیو بندیوں یہ اشعار اعلیٰ حضرت کے نہیں، پہلے جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسرا یہ کہ نغمہ روح کتابچہ ہماری معتبر کتاب نہیں اور نہ ہی عقائد کی کتاب ہے اس لئے ہم اس کتاب کے اشعار اور لکھنے والے کو نہیں مانتے دیو بندیوں تم بھی اپنے گستاخانہ کفریہ باطل عقائد سے اور کتابوں سے اور اپنے علماء سے انکار کردو۔ ورنہ ہم پر الزام، جھوٹ، بہتان سے باز آؤ رضا خانی مذہب سے متعلق حوالے سعید احمد قادری نے دیئے تھے جس نے یہ بھی تسلیم کیا تھا یہ حوالے غلط ہیں جھوٹے ہیں الزام ہیں۔ اب ایسے حوالے دیو بندی دیتے ہیں وہ بھی جھوٹے ہوں گے۔ اگر سچے ہوتے تو یہ حرکت نہ کرتے۔ پھر بھی اگر دیو بندی اپنی آنکھوں سے جھوٹے حوالے دیکھنا چاہے تو سعید احمد قادری کی کتاب لے آئے ہم اس کو غلط جھوٹے حوالے نکال کر دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 130: بریلوی رضا خانی مذہب نیا فرقہ ہے۔

ج: دیو بندیوں، وہابیوں جب بار بار یہ بتا دیا کہ سعید احمد نے یہ نام رکھے اور جھوٹے حوالے الزام بہتان لگائے ہیں اور اپنی کتابوں کو منسوخ کر دیا۔

اس کے باوجود تم وہی حوالے ہر جگہ دکھا کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہو۔ سچ کہا کسی نے

؎ ڈھیٹ بے شرم بہت دیکھے دنیا میں

مگر سب پر سبقت لے گئی بے حیائی آپ کی

حالانکہ یہاں تک کہا ہے کہ ان حوالوں کو دینے والا لاولد ہوگا۔ اب بھی اگر معلوم ہونے کے بعد دیو بندی نہ سمجھیں تو کم از کم تجدید نکاح ضرور کرلیں۔ اس کے کچھ جواب ہم سابقہ صفحات

میں دے چکے ہیں وہ بھی ذرا آنکھیں کھول کر پڑھ لو۔

نمبر 131: بریلویوں کو اپنی گستاخی نظر نہیں آتی دوسروں پر فتوے لگاتے ہیں۔

ج: یہی فیصلہ ہمارا ہے تم نے ایسے الفاظ سن کر ہماری طرف لگا دیئے۔ ورنہ آؤ مرد میدان بنو۔ بتاؤ ہماری گستاخی کن کتابوں میں ہے؟ حوالہ اور عبارت پوری نقل کرو جس میں جھوٹ اور الزام نہ ہو؟ اور اس عبارت کو قرآن وحدیث کی روشنی میں گستاخی ثابت کردو۔ پھر ہم سے دستخط کرالو؟ یا ہم بتادیتے ہیں دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارتیں شریعت کے خلاف ہیں گستاخانہ ہیں باطل ہیں۔ تم اس پر دستخط کردو۔

دیوبندیوں آج تم کو جو چیز گستاخی نظر آرہی ہے، وہ دیوبندی اکابر علماء کو نظر نہ آئی، آج تم بریلویوں کو مشرک وکافر کہہ رہے ہو۔ دیوبندی اکابر نے بریلویوں کو مسلمان لکھا ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ یوں سمجھ لو کہ تمہارے منہ پر تھوک دیا اکابر دیوبند نے۔ اب جنتی یا رتم پسند کرو یہ تمہاری مرضی ہے۔

نمبر 132: بریلوی علماء ہمارے دیوبند کے عقائد باطل بتاتے ہیں اگر ایک عقیدہ باطل ثابت کردیں تو میں دیوبندی مسلک چھوڑ دوں گا۔

ج: اگر اپنی زبان کے پکے ہو تو قائم رہنا ان الفاظ پر، باطل عقائد میں ایک عقیدہ دیوبندیوں کا امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق ہے، حوالے کتب، یکروزی، فتاویٰ رشیدیہ۔ براہین قاطعہ۔ عبارات اکابر، سیف یمانی، شہاب ثاقب۔ ان کتابوں میں دیکھ کر تصدیق کرلو۔ اور اعلانیہ توبہ کرو۔

نمبر 133: بریلوی الزام لگاتے ہیں یہ عقیدہ ہمارا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

ج: ہم نے تحقیق کرکے لکھا ہے، اور حدیث ہے کہ جو بغیر تحقیق کے بات کرے اس کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے، پہلے تو جھوٹا ہونا مبارک ہو۔ اگر توبہ نہیں کرتے، اور فتاویٰ رشیدیہ میں ہے امکان کذب کے متعلق کہ یہ بندہ کا عقیدہ ہے۔

اس کے باوجود اگر یہ الزام ہے تو کراچی کے دس دیوبندیوں، مفتیوں سے دستخط کرادو اور مہر لگا کر

تحریر دکھادو کہ امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق عقیدہ دیوبندیوں کا نہیں اور وہ اس عقیدہ کو باطل مانتے ہیں۔

تو ہم اس الزام سے رجوع کرلیں گے اور آئندہ یہ حوالہ نہیں دیں گے۔ اور ایک دیوبندی نے یہ تحریر لکھ کردی ہے کہ امکان کذب سے متعلق، اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ کہ یہ دیوبندی عقیدہ ہے۔ جس کا دل چاہے وہ تحریر دیکھ لے اور توبہ کرلے، دوسرا باطل عقیدہ دیوبندی نانوتوی کا، کہ حضور علیہ السلام کے خاتم النبیین جیسے چھ اور خاتم النبیین ہیں۔ حوالہ تحذیر الناس۔ بتاؤ دیوبندیوں ساری کائنات میں سات زمینوں اور سات آسمانوں میں صرف سرکار دوعالم ﷺ ہی خاتم النبیین ایک ہیں یا چھ اور ہیں؟ یہ مسئلہ ختم نبوت کا ہے قطعی ہے اور ضروریات دین میں سے ہے۔ اس کا انکار کفر ہے، گالی اور گولی کے علاوہ جواب ہے تو ضرور عنایت فرمادیں۔

نمبر 134: احمد رضا خان نے علمائے دیوبند سے ان کی وضاحت پوچھے بغیر کفر کا فتویٰ لگایا۔

ج: دیوبندیوں جھوٹ کے بغیر بھی بات کرلیا کرو۔ کبھی تو سچ بول دیا کرو۔ اعلیٰ حضرت نے علمائے دیوبند کو خطوط لکھے کہ یہ تمہاری عبارتیں ہیں اس کا صاف اور شرعی مطلب بتادو۔ حتی خطوط ارسال کیے رجسٹری کی ان سب کا ریکارڈ موجود ہے۔ کہ تھانوی نے خود وصول کئے اور بعد میں رجسٹری لینے سے بھی انکار کردیا۔ ایسے ہوتے ہیں حکیم الامت؟

فیصلہ کن مناظرہ کے لئے تھانوی کو دعوت دی۔ بتاؤ وہ کیوں نہیں آئے؟ جب ہر طرح اتمام حجت کرلیا کئی سال ہوگئے ان کے رد میں کتاب شائع ہوئی سب کچھ دیکھتے رہے خاموش تماشائی بن کر مگر منہ نہ کھلا۔

سامنے آنے کی جرأت نہیں تھی کم از کم گھر بیٹھ کر کاغذ کے پہلوان کی طرح تحریری گفتگو کرلیتے۔ آج بھی دعوت عام ہے دیوبندیوں، وہابیوں کو وہ گستاخانہ عبارتوں کو شرعی ثابت کردیں اور انعام حاصل کریں۔

ورنہ آزما کر دیکھ لو جو بھی دیوبندیوں کا کفر ہٹانے کے لئے آیا وہ خود بھی کفر کے گڑھے میں جاگرا، ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ چنانچہ آج بھی دیوبندی آزما کر دیکھ لیں اور ہم سے تحریری

گفتگو کرلیں حقیقت واضح ہو جائے گی۔

نمبر135: بریلوی علماء نے ناجائز قبضہ کیا مساجدوں پر۔

ج: آئینہ میں اپنی شکل نظر آتی ہے، بے شمار کراچی کی مساجد پر قبضہ کیا ہے دیوبندیوں نے، ایکی جگہ تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ آؤ ثبوت دیکھو اور مسجد ہمارے حوالے کردو۔ کتنی جگہ ناجائز جھوٹا مقدمہ دائر کردیا اس کا ریکارڈ دیکھو اور توبہ کرو۔ بے شمار مساجد سیل کردی گئیں صرف درود و سلام پڑھنے پر جھگڑا کھڑا کردیا۔ اور ایک جگہ بالکل ناجائز قبضہ کر کے مسجد بنائی جہاں دیوبندیوں نے بھی نماز پڑھنی چھوڑ دی۔

آؤ ثبوت دیکھو۔ اور ''سبیل والی مسجد'' کا نام بتا رہا ہوں کہ یہ مسجد سنی بریلویوں نے بنائی اور نام رکھا، کیونکہ دیوبندی مذہب میں سبیل بنانا ناجائز ہے بتاؤ دیوبندیوں ناجائز چیز کا نام مسجد پر کیسے اور کس نے رکھا۔

اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے قبضہ شدہ مسجد کو نئے سرے سے تعمیر کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو پتہ نہ چلے، اس کا ثبوت بھی موجود ہے، بتاؤ دیوبندیوں یہ کونسا اسلام ہے؟ جبکہ حضور علیہ السلام نے مسجد زمین کی قیمت دے کر بنائی۔ حالانکہ سنی بریلوی کی مسجد پر قبضہ کرکے دیوبندیوں کی نماز نہیں ہوتی۔ مگر تم کو اس سے کیا نماز ہو نہ ہو، مگر چندہ خوب ملتا ہے بس وہ کافی ہے۔ دیوبندیوں تم اپنے عقائد اسلامی ثابت کردو۔ اور جو مسجد تم کو چاہئے ہم دینے کے لئے تیار ہیں آؤ مرد میدان بنو۔ دعوت عام ہے۔

نمبر136: اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت ہی کرتے رہتے ہو۔

ج: جی جاہل حضرت جاہل حضرت جاہل حضرت تم اپنی تکلیف بیان کرو۔

نمبر137: احمد رضا خان نے غوث اعظم کو حضور علیہ السلام کے برابر لکھا ہے۔

ج: کہاں لکھا ہے ثبوت دو اگر حلال کی اولاد ہو۔ ورنہ توبہ کرو جھوٹ سے۔

نمبر138: احمد رضا خان کے اشعار جاہلانہ ہیں۔

ج: ایک شعر پیش کردو اگر سچے ہو۔ ورنہ چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔

نمبر 139: ۔ وہی خدا تھا عرش پر مستوی ہو کر

اتر پڑا وہ محمد مصطفےٰ بن کر (بریلوی اشعار)

ج: یہ شعر اعلیٰ حضرت کا نہیں ہے۔ بلکہ کسی بھی سنی بریلوی عالم کا نہیں اور نہ ہی ہماری کسی معتبر کتاب میں ہے، دیوبندیوں جھوٹ سے توبہ کرو، ہم اس پر شرعی فتویٰ لگانے کے لئے تیار ہیں آؤ فتویٰ لے جاؤ۔

نمبر 140: یہ بریلویوں کی کتابیں نہیں ہیں۔ نغمہ روح، مقابل المجالس، تذکرہ غوثیہ، فوائد فریدیہ، مدائح اعلیٰ حضرت۔

ج: جی نہیں یہ ہمارے عقائد کی کتابیں نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں۔ سن لیا، اب تو باز آ جاؤ اگر شرافت نام کی کوئی چیز ہے تمہارے پاس۔

نمبر 141: میں نہ بریلویوں کو مانتا ہوں اور نہ ہی دیوبندیوں کو۔

ج: پھر جھوٹ بولا تم نے ایسا لگتا ہے کہ تمہارا کھانا ہضم ہی نہیں ہوتا جھوٹ بولے بغیر۔ اگر تم دیوبندی کو نہیں مانتے تو رائے ونڈ کے اجتماع میں کیوں گئے؟ یہ بھی تو دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت ہے۔

نمبر 142: کیا بریلوی کہنے کی خاص ضرورت ہے اس کے بغیر بھی اہلسنت ہیں۔

ج: جب اصلی کو دیکھ کر نقلی مال بازار میں آ جائے تو کوئی نہ کوئی نشانی ہوتی ہے کہ یہ اصلی ہے۔ اور یہ نقلی ہے، بتاؤ نقلی اور جعلی ٹکٹ خرید کر سفر کر سکتے ہو؟ جس طرح اہلسنت کے ساتھ حنفی لگایا گیا تو اب نام نہاد اہلسنت حنفی دیوبندی جعلی مال پر لیبل لگا کر آ گئے، اس لئے بریلوی لگانا پڑا، جو بندے کا شکر گذار نہیں وہ اللہ کا شکر گزار نہیں۔ اور یہ نشانی حرمین شریفین کے علماء نے بتائی کہ جب ہندوستان سے کوئی عالم دین آتا ہے تو ہم اس کے سامنے اعلیٰ حضرت کا ذکر کرتے ہیں اگر وہ خوش ہوتا ہے، ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ سنی بریلوی ہے اگر وہ ناراض ہو جائے تو ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ دیوبندی وہابی بدعقیدہ ہے۔

نمبر 143: بریلوی غوث الاعظم سے محبت کرتے ہیں مگر رفع یدین نہیں کرتے جبکہ غوث الاعظم

کرتے تھے۔

ج: غوث الاعظم کہنا ہی وہابیوں کی موت ہے۔ غوث الاعظم مقلد تھے اور حنبلی تھے۔ اگر وہابی مقلد بن جائیں تو رفع یدین کریں کوئی جھگڑا نہیں۔ اور غوث الاعظم بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے۔ وہابیوں تم آٹھ تراویح پڑھتے ہو شرم کرو۔ جبکہ حرمین شریفین میں بھی بیس تراویح ہوتی ہیں۔ وہابیوں تم دعویٰ کرتے ہو تحریری اور تقریری کہ حضور علیہ السلام نے آخری وقت تک نماز رفع یدین کے ساتھ پڑھی۔ بس اس دعوے میں ایک حدیث مرفوع پیش کردو؟ دس لاکھ کا انعام حاصل کرو۔ اور جس حدیث کو تم پیش کرو اگر وہ مرفوع نہیں ہوئی تو تم رفع یدین چھوڑ کر سنی بریلوی بن جانا۔

نمبر 144: بریلوی گیارہویں شریف کرتے ہیں جو غیر اسلامی ہے ناجائز حرام ہے۔

ج: گیارہویں شریف ایصال ثواب کا دوسرا نام ہے۔ اگر کوئی دیوبندی مفتی ایصال ثواب کو ناجائز حرام اور غیر اسلامی نہیں کہہ سکتا۔ تو پھر گیارہویں شریف کو غیر اسلامی نہیں کہہ سکتے۔ ورنہ بتاؤ گیارہویں شریف میں حلال کھانا، قرآن کی تلاوت، درود وسلام، دعا، مسلمانوں کا جمع ہونا، وعظ کرنا، کیا یہ غیر اسلامی ناجائز وحرام ہیں؟ دنیا بھر کے دیوبندی، وہابی، نجدی، خارجی کو دعوت عام ہے۔ اور گیارہ لاکھ کا انعام ہے جو بھی گیارہویں شریف کو غیر اسلامی ثابت کردے ناجائز وحرام ثابت کردے تحریری طور پر شرعی دلائل سے وہ انعام حاصل کرلے۔ آؤ مرد میدان بنو۔ دلائل کی دنیا میں آؤ، گھر کی چاردیواری سے نکلو۔

نمبر 145: میں بریلویوں کے چکر میں پڑنا نہیں چاہتا۔

ج: آخر تم کس چکر ہو، اپنے دنیا میں ہر معاملے کے چکر میں پڑ جاتے ہو اور عظمت مصطفےٰ ﷺ کے لئے بچنا چاہتے ہو سوچ لو کیا منہ دکھاؤ گے۔

نمبر 146: مجھے بریلویت سے وحشت ہوتی ہے۔

ج: کبھی دیوبندیت اور وہابیت سے وحشت نہیں ہوتی آخر کیوں؟

نمبر 147: میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بریلوی سچے ہیں یا دیوبندی سچے ہیں۔

ج: اگر واقعی سمجھنا چاہتے ہو تو قرآن وحدیث کے مطابق عقائد دیکھو جس کے عقائد اسلامی ہوں

چودہ سو سالہ ہوں وہ سچے ہیں اور جس کے عقائد قرآن و حدیث کے خلاف جن کے فتوے غیر شرعی جن کے ترجمے غلط وہ جھوٹے باطل ہیں۔

نمبر 148: بریلوی بھی دعوے کرتے ہیں دیوبندی بھی دعوے کرتے ہیں مگر دلیل کس کی سچی ہے۔

ج: آسان طریقہ ہے ذرا سی ہمت کرو۔ کہ ایک مسئلہ حاضر و ناظر کا لے لو۔ دیوبندی اس کو کفر و شرک کہتے ہیں، ہم اس مسئلہ کا ثبوت دیوبندیوں سے دکھائیں گے۔ بس تم ان سے کہو کہ فتویٰ لگادو۔ یہ مر جائیں گے مگر فتویٰ نہیں لگائیں گے۔ تو پتہ چل گیا ان کے فتوے غیر شرعی ہیں اسلام کے نام پر دھوکہ ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ دیوبندی حاضر و ناظر حضور علیہ السلام کے ماننے والوں پر کفر و شرک کے فتوے لگاتے ہیں ہم یہ ثبوت بھی دکھائیں گے کہ خود دیوبندی علماء حاضر و ناظر ہوئے ان کی کتابوں میں ہے۔ جو دیوبندی ثبوت دیکھ کر توبہ کرے وہ تشریف لے آئے ہم دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر 149: بریلوی کہتے ہیں دیوبندی گستاخ ہیں دیوبندی بریلویوں کو گستاخ کہتے ہیں، ہم کس کی مانیں؟

ج: اتنا تو تم بھی مانتے ہو کہ دو میں ایک سچا ہے ایک حق پر۔ دوسرا گستاخ باطل بد عقیدہ ہے مگر کون تو اس کا حل یہ کہ دیوبندیوں کے عقائد اور عبارتیں دیکھ لو۔ کہ حضور علیہ السلام کو بڑا بھائی کہتے ہیں۔ براہین قاطعہ، حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ علم شیطان کا مانتے ہیں۔ براہین قاطعہ۔ حضور علیہ السلام سے عمل میں امتی بڑھ جاتا ہے۔ تحذیر الناس۔ حضور علیہ السلام کے خیال سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ صراط مستقیم۔ حضور علیہ السلام کو مر کر مٹی میں ملنے والا لکھا ہے۔ تقویۃ الایمان۔ بتاؤ یہ گستاخانہ عبارتیں کافی نہیں کہ یہ فیصلہ کر لیا جائے واقعی دیوبندی گستاخ ہیں اگر بریلویوں میں کسی نے گستاخی کی ہے حوالہ دکھاؤ ہم شرعی فتویٰ لگانے کو تیار ہیں۔

نمبر 150: ہم دیوبندی کھڑے ہو کر سلام نہیں پڑھتے یہ بریلویوں کا طریقہ ہے۔

ج: شرم کرو رمضان میں ختم قرآن میں وہ آیات موجود ہیں کہ انبیاء کے نام لے کر سلام کا ذکر ہے دیوبندی کھڑے ہو کر قبلہ رخ ہاتھ باندھ کر پڑھتے ہیں۔ تمام رسولوں پر سلام ہو۔

اور رمضان میں بندوں سے زکوۃ، فطرہ، صدقات، خیرات، کی مدد مانگتے ہیں۔ اپنے باطل مذہب بھول کر کہ ہر قسم کی مدد اللہ سے مانگو، چندے کے خاطر اپنا مذہب چھوڑ دینا صرف دیوبندیوں کا کام ہے۔

نمبر 151: احمد رضا خان نے کعبہ میں کھڑے ہو کر جھوٹ بولا تھا۔

ج: حوالہ دکھاؤ، الزام اور جھوٹ کب تک بولتے رہو گے۔ کب تک لوگوں کو گمراہ کرتے رہو گے، بغیر دلیل کے بات کرنا وہابیوں کو ورثے میں ملا ہے شرم کرو۔

حضرات یہاں تک ہم نے ڈیڑھ سو اعتراضات کے جوابات دیئے جو کہ اب تک کئے گئے تھے اس کے بعد کوئی اعتراض نیا آیا اور کوئی جھوٹ والزام لگایا گیا تو اس کو ہم اگلے ایڈیشن میں شامل کرلیں گے ان شاء اللہ۔ تمام عوام اہلسنت سے درخواست ہے کہ جہاں بھی اعلیٰ حضرت پر اعتراض کرنے والے مل جائیں ان کو یہ کتاب دے کر جواب طلب کریں۔

ہم نے جواب کے ساتھ ساتھ کچھ سوالات بھی کئے ہیں جن کے جوابات کسی دیوبندی، وہابی مولوی میں ہمت وجرأت نہیں ہوگی کہ وہ جواب دے سکے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دوسرا دعویٰ ہمارا یہ ہے کہ دیوبندیوں کی اختلافی مسائل پر لکھی گئی کتاب میں جھوٹ ضرور بولا جاتا ہے۔ جس کا دل چاہے ہم سے ثبوت طلب کرے اور باطل مذہب سے توبہ کرے۔

تیسرا ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ دیوبندی زبانی اسلام کے عقائد مانتے ہیں مگر ان کی معتبر کتابوں میں اسلامی عقائد کے خلاف عقائد وعبارتیں گستاخیاں موجود ہیں ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چوتھا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندی نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال لکھا ہے۔ ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

پانچواں ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے تراجم قرآن میں 200 آیات کے غلط ترجمے ہیں۔ ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چھٹا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے فتوے کثرت سے غیر اسلامی غیر شرعی ہیں۔ دعویٰ کی دلیل دیکھ کر توبہ کرو۔